الأوالي الأوا

الله من وشام كى مسنون دُعاول كاايك مفيد مجوعه

ST.

33

TO SE

المرد عاه كاترجمه اورأس ك تخرت وواله كاابتمام

الله المردعامي متعلق فضائل وفوائد كاتذكره

المنتقاركا خصوصى لحاظ تتماركا خصوصى لحاظ

مرتب

مفتی محمد سلمان زابد انتاذجامعدالوار العلوم شادباغ ليركرايي

مكتبه أم احسن كراچى جامعه انوار العلوم شادباغ ليركراري

جسله حقوق بحق ناست محفوظ ہیں

نام كتاب تا أنوار صبح وسن مراضح شام كى مسنون دُعاكِين)
تاليف منتى محرسلمان زابد
طبع اول من 2018 وبمطابق رمضان المبارك ١٣٣٩هـ
كيوزنگ ابو محسد: 03333858577
عيوزنگ جابو محسد: salman.jduk@gmail.com

ملخ کاپیت مکتبه ام احسن

03333858577 - 03132020645

يشيب إلفة التحرال تعبين

حرف أغاز

حصرت على كرم الله وجهه في كريم مَكَافِيقِ كاب إرشاد فعل فرماتين: "الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَعِمَادُ الدِّينِ، وَنُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ" ترجمہ: دُعاء (ظاہری و باطنی دسمنوں کے شرورے بیچنے کیلئے) مؤمن کا اُسلحہ ہے،، دین کاستون ہے اور آسانوں اور زمین کانور ہے۔(متدرک ماکم:1812)

حصرت جابر بن عبد الله و الله في فرات بن كه أيك دفعه نبي كريم سَكُولَيْكُم ني إرشاد فرمايا: "أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيَدِرُّ لَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ؟ تَدْعُونَ اللَّهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ، فَإِنَّ الدُّعَاءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ"

کیامیں ممہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاک جو ممہیں مہارے وقمن سے نجات دلائے اور تمہارے رزق کو بڑھادے؟ اور وہ عمل بیہے کہ تم اللہ تعالی سے دن اور

رات كودعاء كمياكرواس لئے كد دُعاء مؤمن كاأسلحد ب- (مندابويعلي موصلي: 1812)

ايك اورروايت من ب: "يعم سِلاحُ الْمُؤمِن الصَّبْرُ وَالدُّعَاءُ"

ترجمه: صبر اور دْعاءمومن كالبيترين أسلحه بين _ (ديلي بحواله كنز العمال: 6505)

في كريم مَنْ الْفِيمُ كاإرشادي:

"إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّانَزَلَ وَمِمَّالَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ"بِينك دُعاء (بر صورت من) نفع ديتي ہے، اس مصيبت ميس مجى جو نازل ہو چکی اور اُس مصیبت بیس بھی جو ابھی تک نازل ٹہیں ہوئی ،للِڈا اے اللہ کے بیٹدو! دُعاء كالازمي اجتمام كياكرو_ (ترندى:3548)

ني كريم مَرَا اللَّهُ الرَّادِ ب: "حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةُ، وَاسْتَقْبِلُوا أَمْوَاجَ الْبَلَاءِ بِالدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ "زَكُوة كَ زريعه البینے مالوں کی حفاظت کرو،صدقہ کے ذریعہ اپنے بیاروں کا علاج کرو اور دُعاء اورآہ و زاری کے فریعہ مصائب وحوادث کی موجول کا دِفاع کرو۔ (مراسیل ابی داود:105) اِس سے معلوم ہوا کہ ہر قشم کے ظاہری وباطنی شرور وفتن سے بیچنے اور اُن سے محفوظ

رہنے کیلئے سب سے بہترین اور مؤثر ذریعہ بیہ ہے کہ اِنسان اللہ تبارک و تعالیٰ کی پناہ اور

اس کے حفاظتی حصارمیں آجائے ،جہاں ہر طرح کے تقصان و محسر ان سے محفوظ رہا جاسكتا ہے، اِس كيلئے في كريم مَنَا لَيُلِيَّا في اِس مِي مِنام كى يجمد الي

منفید اور بہترین وعائیں بتائی ہیں جن کو اگر صبح شام اہتمام سے پڑھ لیاجائے تو بہت سے

بیش آمده مسائل سے لکلااور محفوظ رہاجاسکتاہے۔ احادیث کی کتابوں میں ان مبارک آذکار اور دعاؤں کو بڑی مختصیل کے ساحمد ذکر کیا گیا

ہے،زیرِ نظر کتاب بین أن دعاؤل كا ایك بہترین إمتخاب پیش كيا كيا ہے اور مكن حد تک کوشش کی گئی ہے کہ اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُن تمام اہم اور ضروری دعاؤں کو

ذكر كرديا جائے جن كا يو صنائسبتا زيادہ اہم ہے اور جنہيں كم سے كم وقت ميں بآساني پڑھا جاسکے۔ ذعاؤں کے ذکر کرنے میں مندرجہ ذیل اُمور کا خصوصی اہتمام کیا گیاہے:

ہر دُعامے متعلق احادیث اور اُس کی تخریج وحوالہ کا اہتمام کیا گیاہے۔ M

اہمیت کو داعتے کرنے کیلیے ڈھاؤں کے فضائل و فوائد بھی ڈ کر کیے گئے ہیں۔ M اَنُوارِ مسج وسف م (4) کا محف محف آغاز اداد اختصار کا محف محاکیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ڈعاؤں کو سیھنے کیلئے ساتھ ساتھ اُن کا سلیس ترجمہ بھی ذکر کیا گیاہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈعاء ہے کہ وہ اِس حقیر سے مجموعہ کو لہتی بارگاہ میں قبول فرمائے اور خلق کثیر کو اِس سے للع پہنچائے۔ آئین۔

بنده مجدسسسلمان غفرله جامدانوارالعلوم شادباغ لير 13رمغان الهادك439ء

\$-46 by cum \$-\$

2	حرفِ آغاد				
صبح کے مسنون اذکار					
9	(1)—اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا				
9	(2)—سُبُحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ				
10	(3)—لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ، وَخْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ				
11	(4)—اَللُّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ				
11	(5)—سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ				
12	(6)—ٱللُّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا				
12	(7)—أَصْبَحْنَا وَأَصْبَعَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ				
14	(8)—اَللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ				
14	(9)—اَللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهِدُكَ				
15	(10)—أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ				
15	(11)—اَللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ رَّسِتْرٍ				
16	(12)—مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ				
16	(13)—أَخُمْدُ لِلهِ رَبِي لَا أُشْرِكَ بِهِ شَيْنًا				
17	(14)—رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا				
18	(15)—بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ السَّمِهِ				
19	(16)—أَعُودُ بِكَلِمَاتِ اللهِ القَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ				
19	(17)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ القَامَّةِ مِنْ كُلُّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ				
	(18)—أَعُودُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ				

فپرست	** (6) **	أنوار مسيح وسشام
وِزْهُنَّ بَرُّ21	هِ الطَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَا	(19)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
أُعْظَمَ21	ظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءً	(20)—أَعُودُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَ
لــُ	أَنْ أَشْرِكَ بِكَ وَأَنَّا أَعْ	(21)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُ بِكَ
الرَّحِيمِ	العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ ا	(22)-أعُودُ بِاللهِ السَّمِيْعِ
23	لة إِلَّا أَلْتَ خَلَقْتَنِي	(23)—اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَّ إِ
		(24)—اَللّٰهُمُّ أَنْتَ رَبِّي، لَا
		(25)—حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِيْنِيْ -
	44.0	(26)—حَسْبَيَ اللهُ لَا إِلَّهَ
		(27)—يِسْمِ ٱللَّهِ عَلَى نَفْسِيْ
بِ29	تِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْـ	(28)—اَللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمْوَا
يي29	ي، ٱللَّهُمَّ عَافِنِيْ فِي سَمَّ	(29)—اَللَّهُمُّ عَافِيْ فِي بَدَذِ
ا وَالْآخِرَةِ	عَفْرَ وَالْعَافِيّةَ فِي الدُّنْيَ	(30)—اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْـ
		(31)—رَتِيَ اللَّهُ الَّذِيْ لَا إِلَّا
لي شَأْنِيلي شَأْنِي	يِكَ أُسْتَغِيثُ، أَصْلِحُ إ	(32)-يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَ
33	إِلَّهُ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي	(33)—اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَنْدُ لَا
34	س آيات	(34)-سورة البقرة كى د
يَدَيْكَينگ	وَسَعْدَيْكَ، وَالْحَيْرُ فِي	(35)—لَبَيْكَ، اَللَّهُمَّ لَبَيْكَ،
37	بِ السُّبْعِ وَمَا أَظَّلَتْ	(36)—اَللَّهُمَّ رَبُّ السَّمْوَاتِ
ونّ	تُنْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُ	(37)—قَسُبْحَانَ اللهِ حِينَ
39	ضَعَ كُلُ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ	(38)—آلحُمْدُ يِلْهِ الَّذِيْ تَوَا
		(39)—سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَ
		(40)—الإخلاص+ الفلق+ ال

فہرست	\$\$ (7) \$\$	أنوار مسبح ومشام
كار	م کے مسئون اذہ	Lů
ئ	لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْلَا	(1) - لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ
42	رِ	(2)—اَللُّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّا
42	، عَدَدَ خَلْقِهِ	(3)—سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ
43		(4)—اَللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِا
43	كُ يِلْهِ وَالْحَمْدُ لِللهِ	(5)— أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْ
45		(6)—اَللَّهُمَّ مَا أَمْسٰى بِي مِرَا
45	عِدُكَ	(7)—اَللّٰهُمِّ إِنِّي أَمْسَيْتُ أُشْ
		(8)-أَمْسَيْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِ
بِـــــُرٍ46		(9)—اَللَّهُمِّ إِنِّي أَمْسَيْتُ مِنْ
47	-	(10)—مَا شَاءَ اللَّهُ ، لَا حَوْ
47	لْمَرِكُ بِهِ شَيْئًا	المُنْهُ اللَّهِ مِنْهِ اللَّهِ اللَّه
48		(12)—رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِ
48	نْتُرُّ مَعَ اسْمِهِ	(13)—بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَعَا
خَلَقَ49	هِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا	(14)-أُعُودُ بِكَلِمَاتِ اللهُ
انٍ وَّهَامَّةٍ	هِ النَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطًا	(15)-أُعُودُ بِكَلِمَاتِ الله
-	, -	(16)—أُعُودُ بِكَلِمَاتِ اللهُ
	M-M	(17)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهُ
		(18)—أَعُودُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَ
•	•	(19)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُ بِكَ
,	,	(20)-أَعُودُ بِاللَّهِ السَّمِيْعِ
54	لٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي	(21)—اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِ

فہرست	** (8) **	أنوار صنيح وسشام
ِگُلْتُ	إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَ	(22)—اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا
55	عَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ	(23)—حَسْمِيَ اللَّهُ لِدِيْنِيْ خَ
57	لا هُوَ، عَلَيْهِ تُوَكَّلْتُ	(24)-حَسْبَيَ اللَّهُ لَا إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِ
آهٔييآ57	وَ دِيْنِي بِشِمِ اللَّهِ عَلَى أ	(25)—بِشمِ اللهِ عَلَى نَفْسِيْ
بِ	تِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْ	(26)- اللهُمَّ قاطِرَ السَّمْوَا
هِيْ	يْ، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمَّ	(27)—اَللَّهُمَّ عَافِينٍ فِي بَدَفِ
ا وَالْآخِرَةِا60	عَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَ	(28)—اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْ
61	ة إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ	(29)—رَبِيِّ اللَّهُ الَّذِيْ لَا إِلَّا
لِي شَأْنِيلِي شَأْنِيلِي	يِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ	(30)—يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَ
63	إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي	(31)-اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَدْدُ لَا
64	س آيات	(32)—سورة البقرة كى د
فون65	تُمْسُونَ وَحِيْنَ تُصْبِحُ	(34)—فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ
66	نا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ	(35)—سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَ
67	ئاس	(36)—الإخلاص+ الفلق+ ال

\$\tag{\chi} \\ \tag{\chi} \\

صبح کے مسنون انکار

(1)—اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا:

"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُك عِلْمًا نَّافِعًا وِّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا" ترجمه: اے الله! میں تجھے نفع دینے والاعلم، پاکیز ورزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کر تاہوں۔

فانده: حديث ميس ب: بي كريم مَنْ عَيْمً مع كي نماز كاسلام يهيرت توند كوره بالا دعاء يره حاكرتے متھے (شعب الايمان:1645)

(2)—سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِةِ

"سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" ترجمہ: یاک ہے اللہ کی ذات جوعظمت دالی ہے اور اس کیلئے ساری تعریف ہے،اور منابول سے بیخے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قونت صرف اللہ ہی جانب سے ہے۔ **غائدہ: نجر** کی نماز کے بعد تین مرتبہ ہے کلمات پڑھنے کی برکت سے اللہ تبارک و تعالی پانچ بری بیاریوں یعنی جنون، عُذام، اندھا پن ، برص اور فالح سے حفاظت فرماديية بين _ (عمل اليوم والليلة لابن السنى: 134،133) اس كے بعديہ وعاء مجى مديث ميں يرصنے كى تلقين كى مى ب:

(3) - "لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ":

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْنِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: اللہ کے سواکوئی معبود شیس ،دہ اکیلاہے ،اس کاکوئی شریک شیس ،اس کیلئے بادشاہت ہے اور اُس کیلئے تعریف ہے، اُس کے ہاتھ میں ساری مجلائی ہے، وہی زندہ کر تا اور وہی موت دیتاہے، اور وہ ہرچیز پر قادرہ۔

فائدہ:جو صحص مغرب اور فجر کی نماز بعدر نے پھیرنے اور پاؤں موڑنے ہے پہلے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھ کے اس کیلئے ہر کلمہ کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس کناہ مناویہ جاتے ہیں اور یہ خلمات اُس کیلئے ہر کامہ کے جاتے ہیں اور یہ کلمات اُس کیلئے ہر ناہ مناویہ ین جاتے ہیں اور شرک کے علاوہ کسی نالیسندیدہ چیز اور شیطانِ مر دود سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور شرک کے علاوہ کسی کناہ کی مجال نیس ہوتی کہ اُس کو ہلاک کر ڈائے ، اور وہ (کلمات پڑھے والا) او گوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے افضل ہو تاہے، سوائے اُس شخص کے جو اُس سے آگے بڑھ جائے یعنی اُس سے زیادہ یہ کلمات کے۔ (مند احمد:1790)

خلامديد بي كداس كلے كودس مرتبد يرصف سات عظيم تفليكين حاصل موتى إلى:

اتوار مستع وسفام (11) الوار مسبح كي اذكار

(1) سوئيكيال - (2) سوگناه معاف - (3) سودر جات بلند - (4) بر هنم كى آفات سے حفاظت - (5) سوائے شرك كے كوئى كناه أس كو مفاظت - (5) سوائے شرك كے كوئى كناه أس كو بلاك نه كرستے گا۔ (7) وہ أس دن سب سے افضل عمل كرنے والا بوگا۔ سوائے أس مفتص كے جو أس سے بھى زيادہ پڑھے۔

(4)-"اَللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ":

"اَللَّهُمَّ أَجِرُنِيْ مِنَ النَّارِ" (سات مرتب)

ترجمہ: اے اللہ مجھے آگ (جہنم) سے بناہ عطاء فرما۔

فائدہ: فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ اِن کلمات کا کہنے والا اُس دن اگر مرجائے تو چہنم سے بری ہوجائے گا۔ (ابواداؤو:5079)

(5) - "سُبْحَانَ اللهِ وَ يِحَمْدِهِ ، عَدَدَ خَلْقِهِ":

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ" (تين مرتبه)

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی ذات اور آئ کیلئے ساری تعریف ہے، اُس کی مخلوق کی تحداد کے بر ابر، اُس کی ذات کی خوشنو دی کے بر ابر، اُس کے عرش کے دزن کے بر ابر، اور اُس کے کلمات (صفات) کی سیابی کے بر ابر۔

انوار صبح کے اذکار ا

سورج کے نکلنے اور روشن ہوجانے کے بعد تشریف لائے تو دیکھا کہ میں اہمی تک مصلے پر بیٹی ہوئی ہوں آپ سالنجائے نے فرہ یاتم اہمی تک اسی طرح بیٹی ہوئی ہو؟ میں فرح کیا: بی بال آپ سالنجائے نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے یاس سے جانے کے بعد (مذکورہ بالا) چار کلمات تین مر تبہ کے ہیں اگر ان کو تمہارے آج کے تمام اَذکار کے مقاطع میں وزن کیا جائے توہ کلمات بھاری ہوجائیں گے۔(مسلم: 2726)

(6) "اللُّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا":

"اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَىٰ الْمُصِيْرُ" وَإِلَىٰكَ الْمُصِيْرُ"

ترجمہ: اے اللہ اسیرے نام بی ہے ہم نے مج کی اور سیرے بی نام ہے ہم نے شام کی ، سیرے بی نام ہے ہم نے شام کی ، سیرے بی نام ہے ہم حیتے ہیں اور سیرے بی نام ہے ہم مرتے ہیں اور سیری بی جانب ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

فانده: نبي كريم من فينوم صبح كويه وعاء پڑھاكرتے تھے۔ (ترندى: 3391)

(7)—"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ":

"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّهِ وَالْحَمْدُ لِلّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَا اللّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكَسَلِ وَسُوءِ الكِبَرِ وَ أَعُوذُ بِكَ الوارمسيح ومشام 😻 (13)

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ القَبْرِ"

ترجمہ: ہم نے اور سادی سلطنت نے اللہ کیلے صبح کی اور اللہ کیلئے ساری تعریفیں ہیں اور اللہ کے سواکوئی معبود شمیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک شمیں ، اس کیلئے بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ، اے اللہ ایمن تجھے ہے ، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ، اے اللہ ایمن تجھے سے اِس دن کی اور اِس کے بعد آنے والے دنوں کی شحیر و بھلائی کا سوال کر تا ہوں اور میں اِس دن اور اس کے بعد آنے والے دنوں سے شریح ہیناہ چاہتا ہوں ، اور میں مستی ، شرے جیری پناہ چاہتا ہوں ، اور میں سستی ، شرے بڑھا ہے ۔ تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں جہنم کے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

صبح کے انکار

غاندہ: نی کریم مُنْ اللّٰی مج کویہ ذعاء پڑھاکرتے ہے۔ (ترندی: 3390)

اِس ملتى جلتى ايك اور مجى ذعاء حديث مين نقل كى كئ هـ:

"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ المُلْكُ لِلهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ ، كُلُّهُ لِلهِ ، أَعُوْدُ بِاللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ الل

ترجہ: ہم نے اور ساری سلطنت نے اللہ کیلئے میں کی اور اللہ کیلئے ساری تحریفیں بیں، ساری کی ساری تحریفیں بیں، ساری کی ساری تحریفیں صرف اللہ ہی کیلئے ہیں، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسان کو زمین پر اپنے تھم کے بغیر گرنے سے روک رکھا ہے، آن تمام چیزوں کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا اور پھیلا یا، اور شیطان کے شرسے اور اس کے شرک (میں مبتلاء کرنے) سے۔

انوارمسے وشام ۱۵ (14) کو انکار

فائدہ: جس نے صبح کے وقت مذکورہ کلمات تین مرتبہ کیے وہ شام تک ہر طرح کے شیطان، کا بمن اور ساحرے محفوظ رہے گا۔ (عمل الیوم واللیلة لابن السنی: 67)

(8) - "اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ يِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ":

"اَللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ يَغْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَخُدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ "

ترجمہ: اے اللہ اجو بھی نعمت میرے پاس یا حیری مخلوق میں ہے کسی کے پاس مجی میح کے وقت موجود ہے تو وہ صرف عمہا حیری ہی جائب ہے ہے، (ان میں)، تیر اکوئی شریک ٹہیں، پس تیرے لئے ہی ساری تعریف اور شکرہے۔

فائده: جس نے فركورہ كلمات صبح اور شام پڑھ ليے تو اس كى جانب سے اس دن اورائس رات كا شكر اداء موجائے كا_ (هعب الايمان: 4059 X ابوداؤد: 5073)

(9) "اَللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهِدُكَ":

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهِدُكَ وَأَشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَاثُهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهِدُكَ وَأَشْهِدُ حَمَلَةً عَرْشِكَ وَمَلَاثِكَتَكَ وَجَيِعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَخَدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ " وَخُدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ " وَخُدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ " وَمَدَكَ لَا شَرِيْكَ وَاللّٰهُ مِن عَلَى مِن عَلَى مِن عَلَى مِن عَلَى مَن عَلَى مَن عَلَى مَن عَلَى مَن عَلَى مَن عَلَى اللّٰهُ مَن اللّٰهُ اللّٰ

الله به تیرے سواکوئی معبود نہیں، تواکیلاہے، تیر اکوئی شریک نہیں، اور (اِس بات

انوار صبح وسفام ۱۵ (15) مبح کے اذکار

پر گواہ بناتا ہوں کہ) حضرت محمد منافق تم سے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

فائده: إن كلمات كى فضيلت بهب: "مخفِرَ لَهُ مَا أَصَابَ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ مِنْ كَنْبِ "لِعِنْ بِرُحْفِ وَلَكَ مِنْ كَنْبِ "لِعِنْ بِرُحْفِ والله وادادد:5078)

ایک اورروایت میں ہے" أَعْتَقَ اللهُ رُبُعَهُ مِنَ النّارِ" لین ایک دفعہ مذکورہ کلمات کہنے پر جمم کا چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد ہوجائے گا، اور

چار مرتب كينے سے مكمل جسم آزاد موجائے گا۔ (ابواداؤد:5069)

(10) - "أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ":

"أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاسِ، وَعَلَىٰ دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَىٰ مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْهًا مُشْرِكِيْنَ " مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ "

ترجمہ: ہم نے اسلام کی فطرت اور اِخلاص کے کلمہ پر اور اپنے نبی حضرت محدّ مُوافِیکم کے دین پر اور اپنے والد حضرت ابر اہیم عَالِیلاً کے ملّت پر مبح کی جو سیدھے سادے مسلمان منے اور وہ مجمی شرک کرنے والول میں نہ تھے۔

فانده: ني كريم مَا الله عن كويه دُعاء برُها كرت شهد (سن كبرى نسانى: 9745)

(11) - "ٱللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرِ":

"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ سِثْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيً لِعْمَتَكَ وَعَافِيَةٍ وَّ سِثْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيً لِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِثْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ ایس نے تیری جانب سے نعت، عافیت اور پر دہ بوشی کی حالت میں صبح کی، پس تو مجھ پر لیکی نعت، عافیت اور پر دہ بوشی کو دنیاو آخرت میں مکمل فرما۔

فاندہ: صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھے والے کے بارے میں آپ مَثَاثَةُ اللّٰہ اِرشاد فرمایا: "کَانَ حَقَّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُتِمَّ عَلَيْهِ نِعْمَتَهُ" اللّٰه في اپنے دُسّدلازم کیاہے کہ اس کے اور اپنی تعتیں کمل فرمادیں کے۔(این سی: 55)

(12)-"مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ":

"مَا شَاءَ اللَّهُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: اللہ جو چاہیے، گناہوں سے بیچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی توّت صرف اللہ تعالیٰ بی کی جانب سے ہے، میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ **فائدہ: ن**ہ کورہ بالا کلمات میج کے وقت پڑھنے والے کے بارے میں آپ سَکَالْمِیْمُ نِے

إر شاد فرمايا: رُزِقَ خَيْرَ ذَلِكَ الْيَوْمِ، وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّهُ"

لیعنی اُسے اُس ون کا بہترین رزق عطاء کیا جائے گا اور اُس ون کے شرکو اُس سے دور کرویا جائے گا۔(این انسنی:53)

(13)-"آلْحَمْدُ لِلهِ رَبِّي لَا أَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا":

"اَلْحَمْدُ لِلْهِ رَبِيْ لَا أَشْرَكَ بِهِ شَيْعًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" رَجِم: تَمَام تَعْرِيْسِ الله ي كيلي وروكارج، من أس كساته كسي مي

ا ازوار صبح وسنام اید (17) است کے اذکار

چیز کوشر یک ٹیس فہراتا، اور یس گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواکوئی معبود ٹیس ہے۔ فائدہ: ند کورہ کلمات مج کے وقت یس پڑھنے والے کے بارے یس آپ آگا فیڈنی نے برشاد فرمایا: "طَلَّ یُغْفَرُ لَهٔ ذُنُوبُهُ حَتَّی یُمْسِی "لیعنی وہ شام ہونے تک دن محراس حالت یس گزار تاہے کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ (طبرانی کیر: 635)

(14) — "رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنَا":

رُضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا " (تين مرتب)

ترجمہ: میں اللہ کے پرورد گار ہونے پر ، إسلام کے دین ہونے پر اور حصرت محر مُعَافِيْنَا کے بی ہونے پر راضی ہوں۔

فانده:إس كلم كى نضيات صريث بس بيه ذكر كى كئ ب:

"كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

لین اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے ذمنہ نے لیاہے کہ اِن کلمات کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن راضی کر دیں گے۔ (منداحمہ:18967)

ایک روایت میں ہے "مَنْ قَالَهُنَّ دَخَلَ الْجُنَّةَ "جِس نے یہ کلمات کم وہ جنّت میں واقل ہوگا۔ (سنداحمہ:11102)

ایک اورروایت میں اِن کلمات کے پڑھے والے کے بارے میں آپ سُلُ اُلُو مُن فرمایا: "دَاقَ طَعْمَ الْمِيْمَانِ"

يعنى أسے ايمان كاذا كف نصيب بوكار (مسلم:34)

(15)—"فِشمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ":

"بِشِمِ اللَّهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّييْعُ الْعَلِيْمُ " (تين مرتب)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ابتداء کر تا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین و آسان مين نقصان شيس پهنچاسکتي، اور وه سننے والا اور جائے والا ہے۔

فائدہ: إن كلمات كے برجے والے كے بارے ميں مديث ميں بد فضيات بران كا كئ بُ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أُوْفِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ"

أسے أس ون ياأس رات كو فى تقصان تميل ينج كار (مند احمد:474)

ايكروايت السم للم تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُمْسِي "

شام تك أسه كونى ناكبانى آفت كاسامنا نبيس بو كا_(ابوداؤد:5088)

حدیث کے راوی حضرت آبان بن مٹان ویشاللہ کے جسم کے ایک حصہ میں فالج مر اہوا تھا، اُنہوں نے جب اِس حدیث کو بیان کیا تو سننے والوں میں سے کسی هخص نے اُن کو سواليه تكابول سے ديكما جس سے أس كامقصودي تقاكه جب آپ إس دُعاء كو يرص رہے ہیں تو پھر آپ کے جسم میں فالج کیے گرا؟

معرت آبان رَ الله الله الله عديث من كوئي شك شيس مديث يقينا أسى طرح ب جیسے میں نے بیان کی ہے، البتہ تقذیر کے مطابق جس دن مجھ پر اِس فالح کاحملہ ہو اہے أس ون يس إس دُعاء كورد صناجول كميا تفار (ترندى: 3388)

نقصان نبيس بهنيج گا۔ (الدعوات النهير:470)

(16)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ":

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی آساء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں اُس کی پید ا کر دہ تمام چیز ول کے شرے۔

فانده: إن كلمات كي يرصف والے كو كوئى مودى چيز نبيس كائے گى۔ (ترندى: 3604) نبی کریم مَنَیٰ نَیْنَا کُلِی اِس ایب مخص کولایا میا کمیا جسے بچھونے کاٹ لیا تھا، آپ مَنَی نَائِعُ ن فرمايا. گريد مذكوره كلمات يره ليتانواس بچهونقصان نبيس بهنجاتا_(بود ود:3899) حدیث کے راوی حضرت سہیل بن صالح بین اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والول نے یہ کلمات سکیھ سے تنصے اور روزانہ پڑھتے تنصے ، ایک دفعہ گھر میں کسی باندی کو بچھونے ڈس لیاتوان کلمات کی بر کت ہے اُسے کو فَی تکلیف تک ٹیمیں ہوئی۔(ترندی:3604) اگر کسی جگہ بتر کر مذکورہ کلمات پڑھ لیے جائیں تو وہاں سے ٹوچ کرنے تک کوئی

(17)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانِ وَهَامَّةٍ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَّمِنْ كُلِّ عَيْنِ لَّامَّةٍ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اُساء وصفات) کی بناہ میں آتا ہوں ہر شیطان .ور ڈسنے والے جانورے اور ہر ملامت کرنے والی آگھے۔

الوارمسي وشام ۱۹۹ (20) المبح كم اذكار

فافدہ: ذکورہ کلمات نظر بدسے حفاظت کیلئے بہترین کلمات ہیں ، نبی کریم مالی اللہ فائد میں میں کریم مالی اللہ فاؤ محمرت حسن و حسین اللہ فاکو فدکورہ کلمات کے دریعہ اللہ تعالی کی پناہ میں دیتے تھے ، اور فرماتے تھے کہ حضرت ایرا ہیم فالی اللہ کی اپنے بیٹوں حضرت اسحاق ادر حضرت ایرا ہیم فالی اللہ کی پناہ میں دیتے تھے۔ (بواری: 3371) اساعیل فلی اللہ کی بناہ میں دیتے تھے۔ (بواری: 3371)

(18) — "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ ، وَمُورِّ عِبَادِهِ ، وَمُورِّ عِبَادِهِ ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَخْضُرُونِ "

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (بعنی آساء و صفات) کی پناہ میں آتا ہوں اُس کے عضب و غصب اور اس کے بندوں کے شرسے اور شیاطین عضب و غصب سے اور اس کے بندوں کے شرسے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ رشیطان) میرے یاس میں۔

(شیطان) میرے یاس مجی آگیں۔

فاندہ: ذکورہ کلمات خوف و گھر ابہ نے حفاظت اور اُس کیفیت کو دور کرنے کیلئے برے مفید اور بہترین ہیں اور بالخصوص برے مفید اور بہترین ہیں، نبی کریم سکا لیکٹی خوف و گھر ابہ کی حالت بین اور بالخصوص نبید میں ڈرجانے اور خوف و گھر ابہ کا شکار ہوجائے کی صورت میں اِن کلمات کو پڑھنے کی تنافین فرمایا کرتے شھے (ابودا کو: 3893) (ترندی: 3528)

حضرت عبد الله بن عمر وبن العاص رفی تفذید بارے میں آتا ہے کہ وہ ابتی بالغ اولاد کو اِن کلمات کے پڑھنے کی تنقین فرمایا کرتے تھے اور نابالغ کم بن اولاد کے ملے میں سے کلمات لکھ کرڈال دیا کرتے تھے۔(ترین 3528) (19)—"أَعُودُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرُّ":

"أَعُوٰذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرُّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَ ذَرَأً وَ بَرَأً، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَّأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ جِغَيْرِيًّا رَخْمُنُ "

ترجمہ: میں اللہ تعالی کے تمام کلمات (لیعنی آساء وصفات) کی پناو میں آتا ہوں جن ہے ندكوكى عيك آمك براء سكتاب ند كناه كار، براس چيزے شرے جس كو الله في بيد اكياء پھیلایا اور وجود دیا،اور ہر اس چیز کے شرے جو آسان سے اتر تی ہے اور جو آسان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شرسے جوز شن کے اندر پیدا ہوئی ہے اور جوزشن سے (پھوٹ کر) تکلتی ہے اور رات ون کے قتنول کے شرسے اور رات ون کے (ناگہائی) واتعات اور ماد ثول کے شر ہے ، بجز اس ایجھے واقعہ کے جو ٹیر کولائے (کہ وہ تو سر اسر ر حمت ہے) اے بہت رحم کرنے والے۔

فانده: حضرت جريل مَايِّيلاً في شياطين وجنّات ك نقصان سے بيخ كيليّے لذكوره كلمات في كرميم مُعَالِينِ كوسكهائے تھے۔ (منداحمہ: 15461)

(20)—"أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءً أَعْظَمَ":

"أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ ، وَ

ا اتوار صبح وسفام (22) الله المار صبح كيم اذكار ال

بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لاَ يُجَاوِزُهُنَّ بَرُّ وَ لاَ فَاجِرُ، وَ بِأَسْمَاهِ اللهِ الْخُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأً وَ بَرَأً"

ترجہ: بین الله عظیم کی پناہ بین آتا ہوں جس سے کوئی چیز بڑی ٹیمیں، اور اُس کے قمام کلمات (لیعنی آساء وصفات) کی پناہ بین آتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک نیک سکتا ہے نہ بد، اور الله تعالیٰ کے قمام بہترین ناموں کی (پناہ بین آتا ہوں) جن کو بین جانتا ہوں اور جن کو بین ٹیمیں جانتا، ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھیلا یا اور وجود دیا۔

فائدہ: ند کورہ کلمات جادو اور سحر کے آثرات سے بیخے کیلئے بہت ہی مفید اور بہترین کلمات ہیں، حضرت کعب آحبار رکھنافلہ اِن کلمات کو پڑھتے اور فرماتے تھے:

"لَوْلاَ كَلِمَاتُّ أَقُولُهُنَّ لَجَعَلَتْنِي يَهُودُ حِمَارًا" أَكُريْس إِن كُلمات كونه پِرُحْتا "لَوْلاَ كَلِمَاتُ أَقُولُهُنَّ لَجَعَلَتْنِي يَهُودُ حِمَارًا" أَكُريْس إِن كُلمات كونه پِرُحْتا لَوْيَهُود (جادوك دُريعه) يُجْعَ كُرها بناوية ـ (مؤطلالك: 2002)

(21)-"اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ":

"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ"

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اِسے کہ میں جانتے ہو جھتے ہوئے تیرے ساتھ کسی کوشر کیک شہر اوّل اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اُس (شرک) سے جس کومیں نہیں جانتا۔

فاندہ:اس اُنت کے اندر چیونٹی کی آہٹ سے بھی زیادہ مخفی اور پوشیدہ شرک رکھا

انوار صبح کے اذکار ا

کیاہے، اور اس چھوٹے بڑے تمام طرح کے شرک سے بیخے کیلئے نبی کریم مَا اللّٰهِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰمِ

(22)- "أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ":

"أَعُوٰذُ بِاللَّهِ السَّمِيْعِ العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"

ترجمہ: میں شیطان مر دود سے اللہ تعالی کی بناہ میں آتا ہوں جوسٹنے اور جاننے والا ہے۔ **خاندہ**: حدیث کے مطابق نہ کورہ تعوّد منج کے وقت پڑھنے والاشام تک شیطان سے محفوظ ہوجا تاہے۔(عمل الیوم واللیلة لائن السنی:49)

(23)—"اَللُّهُمَّ أَنْتَ رَتِيْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي ":

"اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِ مَا صَنَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لاَ أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ "

ا اتوار صبح وسفام الها (24) الها المار الكار ال

فائدہ: بیر سیّد الاِستنفاد کے کلمات ہیں، جس کو صدیث کے اندر می شام پڑھنے کی القین کی گئے ہے: الاِستنفاد کی گفتیات حدیث میں بید ذکر کی گئی ہے:

"مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ "لِعِنْ جَس نے پورے بین کے ساتھ یہ کلمات دن کو پڑھے اور شام سے پہلے اُس کی موت آگئ تو وہ اللہ جنت سے سے ۔ (بناری: 6306) ایک روایت سے ہے۔ (بناری: کلمات کو کہنے والا اُس دن مرگیا تو شہادت کی موت مرے گا۔ (این سی: 43)

(24)—"اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَتِي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ":

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَقِي، لَا اللهُ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبُّ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَقِيهِ لَا اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا الْعَرْشِ الْكُرِيمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَلْمًا ، اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَلْمًا ، اللّٰهُمَّ إِنِي شَيْءٍ عَلْمًا ، اللّٰهُمَّ إِنِي أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذُ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَتِي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ"

ترجمہ: اے اللہ الومیر اپر ورد گارہے، تیرے سواکوئی معبود خمیں ، میں نے مجھ ہی پر مجمر وسہ کیا اور تو بزرگی والے عرش کارت ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو خہیں چاہا خمیں ہوا، گناموں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوّت صرف اللہ ہی کی جانب انوار صبح کے اذکار ا

ے ہے جو عظمت والا بلند و برتر ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے علم کے اعتبارے ہر چیز کا اِحاطہ کرر کھا ہے۔ اے اللہ میں آپ کی پٹاہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اُس زمین پر چلنے والے جاندار ک شرسے جس کی بیشائی آپ کے قبضہ میں ہے ، بیشک میر ارب سید حلی راہ پر ہے۔ فبضہ میں ہے ، بیشک میر ارب سید حلی راہ پر ہے۔ فاظت کیلئے ایک فائد ہے: یہ وُعامِ ابی ورواء کے کلمات بیں ، جو مصائب و حوادث سے حفاظت کیلئے ایک بہترین وُعاء ہے ، مین شام اِس کے پڑھے کا اہتمام کرنا چاہئے ، حدیث کے مطابق یہ کلمات اگر کوئی صبح کے وقت پڑھ لے تو " آئی تصبیله مصیبیة حقی تماسی الله شام اس کی بڑھ لے تو " آئی تصبیله مصیبیة حقی تماسی الله شام ہونے تک اُس کوئی مصیبیت نہ مینی گا۔ (الدعاء للطبر الی : 343) (ابن السی : 57)

(25)—"حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ":

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمْوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اِكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمِّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ، وَ مِنْ أَيْنَ شِئْتَ.

مَعْمِ مِن حَيْثَ مِنْ وَ لَيْكَ مِنْ وَ مِنْ اللهُ لِدُنْيَايَ حَسْمِيَ اللهُ لِمَا أَهَمَّنِي، حَسْمِيَ اللهُ لِدُنْيَايَ حَسْمِيَ اللهُ لِمَا أَهَمَّنِي، حَسْمِيَ اللهُ لِمَنْ حَسَدِيْ حَسْمِيَ اللهُ لِمَنْ حَسَدِيْ حَسْمِيَ اللهُ لِمَنْ حَسْمِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْمِيَ اللهُ عِنْدَ الْمِوْرَانِ، حَسْمِيَ اللهُ وَعَلْمُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُو رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ" الْعَوْمِيمَ"

[ا أنوار صبح وسشام النه الله (26) النه النه كم المكار ال

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسانوں اور عظیم عرش کے پر دردگار بمیرے ہر اہم کام

كيك كافى موجاجس طرح توجاب، جس جكدس توجاب اورجهال كويس توجاب-الله ميرے دين كيلي كافى ہے، الله ميرى دنياكيك كافى ب،الله ميرى فكرون كيلي كافى ہے، الله ميري جانب سے اس محف كيك كائى ہے جو مجھ ير زيادتى كرے، الله ميرى جانب سے اس مخص كيليے كائى ہے جو مجھ سے حسد كرے، الله ميرى جانب سے اس معنم كيليك كانى ب جومير ع خلاف برى جال جلى اللدمير ، الله مير على كافى ب موت ك وقت، الله ميرے لئے كافى ہے قبر ميں (كمتكر كيركے) سوال كے وقت، الله ميرے لئے كافى ہے نامہ عمل تلنے كے وفت،الله ميرے لئے كانى ہے كل صراط (ير سے

نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ فانده: إلى دُعاء ك ابتدائى كلمات يعني "وَ مِنْ أَيْنَ شِفْتَ "تك ك الفاظ ك

گزرنے)کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود خہیں، اُس پر میں

بارے میں صدیث میں یہ فضیات ذکر کی گئی ہے کہ جو یہ کلمات پڑھ لے الله تبارک و تعالی اس کے عم اور قکر کو دور کر دیتے ہیں۔ (مکارم الاخلاق للخرائطی: 1037)

اور" حسنى الله " سے آمے كى كلمات كى فضيلت مديث بيں يد ذكر كى كى بے كد:جو شخص نمازوں کے بالخصوص فخر کی نماز کے بعد بذکورہ کلمات پڑھ نے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اُس کیلئے دنیاد آخرت کے وہ تمام مر احل جو اِس دُعاء میں ذکر کیے گئے ہیں اُن میں كافي بوجاتي بيرر (نوادرالاصول، تكيم ترندي: 274/2) (الدر المنثور: 2/390)

(26)—"حَسْيَ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ":

"حَسْبِيَ اللَّهُ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" (مات مرتبه)

فانده: ند كوره كلمات صبح شام يرصف والے كے بارے بيس منقول ہے: "كفَّهُ اللَّهُ مًا أَهَمَّهُ "لِعِني أس كم مر الهم كام كيليّ كفايت بوجائ كل (ابوداؤد: 5081)

(27)—"بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِيْ وَ دِيْنِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى آهْلِيٰ":

''بِشَمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِينَ وَدِيْنَي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى آهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ هِسْمِ اللَّهِ عَلَى مَا أَعَطَانِي، اللَّهُ اللَّهُ رَتِيْ لَا أَشْرِكُ بِهِ شَيْئاً اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ أَعَزُّ وَ أَجَلُّ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُ بِكَ مِنْ شَرّ نَفْسِيٰ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارِ عَنِيْدٍ ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

ترجمہ: الله تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری جان اور دین کی حفاظت ہے، الله تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل وہ ل اور اولا دکی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ بی کے نام اُن سب تعتول کی حفاظت ہےجو میرے پروردگار نے مجھے عطاء فرمائی ہوئی ہیں ،اللہ تعالیٰ ہی میرا انوار صبح وسنام العا (28) العام كم كم اذكار

پروردگارہے، پین اُس کے ساتھ کی بھی چیز کو شریک نہیں کر تا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑاہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر
غالب اور بلند مر جبہ جس سے بین حوف کھا تا اور ڈر تا ہوں۔ آپ کا پناہ دیا ہوا معرِّز نہا ہوں۔ آپ کا پناہ دیا ہوا معرِّز نہا ہوں۔ آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سواکوئی معبود ٹیس۔ اے اللہ ایس آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے تقس کے شر سے ، اور سرسش شیطان کے شر سے اور ہر ظالم ، ضدی کے شر سے ۔ پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول!ان سے) کہہ دو کہ میرے لیے اللہ بی کافی ہے، اس کے سواکوئی معبود ٹیس، اس پر میں نے ہمروسہ کیا میرے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ بے شک میر اپروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ بے شک میر اپروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارااور وہی تیک اوگوں کا مددگار ہے۔

فائده: یه حفاظت کی دعائی جمیع بن ذعاء ہے جس میں بہت بی جامع اور خوبصورت انداز میں حفاظت کی دعائی جمع کی حق جی ، اور اس کا پچھ حصد روایات میں مجی ہے ، مثلاً حدیث میں ہے: کسی مخفل نے آپ مَکَالْتُوْلِم ہے اینے اوپر جیش آنے والی آفات کا مثلاً حدیث میں ہے: کسی مخفل نے آپ مَکَالْتُوْلِم ہے اینے اوپر جیش آنے والی آفات کا تذکرہ کیا تو آپ مَکَالْتُوْلِم نے فرمایا کہ صبح کے وقت میں یہ کلمات: "بِسْم اللهِ عَلٰی تفسی وَالْهٰ لِی وَمَالِی "پڑھ لیا کرو، اُس مُحض نے اِن کلمات کا اجتمام کیا تو اُس کی آفات وور ہو گئیں۔ (ابن می: 31) اور یہی وہ کلمات بی جو بی کریم مَکَالْتُوْلِم نے معیشت کی تعلیم دی ہے۔ (ابن می: 35) اور یہی وہ کلمات بی جو بی کریم مَکَالْتُوْلُم نے معیشت الله رَبِی لَا اُنْدِرِكُ بِهِ مَنْدِیما "وہ مبارک اس کے علاوہ دُعاء میں مذکورہ کلمات "الله الله رَبِیْ لَا اُنْدِرِكُ بِهِ مَنْدِیما" وہ مبارک کے موقع پر یرے کی کریم مَکَالْتُوْلُم نے حضرت آساء بنت مُمیس دُنْ فَا کُوم صیبت و پر بیتائی کی موقع پر یرے کے کو تی کریم مَکَالْتُوْلُم نے حضرت آساء بنت مُمیس دُنْ فَا کُوم صیبت و پر بیتائی کے موقع پر یرے کی کانتین فرمائی تھی۔ (ابوداؤو: 1525)

(28)-"اللُّهُمَّ فَاطِرَ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ":

"ٱللُّهُمَّ فَاطِرَ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلّ شَيْءٍ وَّمَلِينَكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوٰذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ"

ترجمه: اے الله الله اے آسانوں اور زمین کو بید اکرنے والے، غیب و حاضر کی تمام باتوں کو جاننے والے ، ہر چیز کے پر در د گار اور مالک! بیس گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود تہیں ، بیں تیری پناہ بیں آتا ہوں اپنے لئس کے شرسے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک (میں مبتلاء کرنے)ہے۔

فانده: بيد وه مبارك دعاء كے كلمات إلى جونبي كريم مَكَانْ فَيُومْ في منهم اور يستر بر جاتے ہوئے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔(ابوداؤو:5067)

(29)—"ٱللَّهُمَّ عَافِيْ فِي بَدَنِيْ، ٱللَّهُمَّ عَافِيْ فِي سَمْعِيْ":

"ٱللَّهُمَّ عَافِينَ فِي بَدَنِيْ، ٱللَّهُمَّ عَافِينِ فِي سَمْعِيْ، ٱللَّهُمَّ عَافِينِ فِي بَصَرِيْ، لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ["]

ترجمہ: اے اللہ امیرے جم میں عافیت تصیب فرماراے اللہ امیرے کانول میں عافیت تصیب فرما۔ اے اللہ جمیری آگھ میں عافیت تصیب فرما۔ تیرے سواکو کی معبود خمیں۔اے اللہ اکفریس مبتلاء مونے اور فقر کا شکار ہونے سے میں تیری پناہ جا ہتا ہوں، اے اللہ ایس قبرے عذاب سے تیری پناہ جا ہتا ہوں، تیرے سواکوئی معبود شمیں۔ فانده: ني كريم سَكَانَيْنِكُمْ صَعِمْهُم إِس دُعاء كو يرهاكرت تصر (ابوداؤد:5090)

(30)-"اللُّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي التُّنْيَا وَالْآخِرَةِ":

"ٱللُّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، ٱللُّهُمَّ أَشَأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي وَ دُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِيْ، اَللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، وَاحْفَظْنِي مِنْ ۚ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِيْ، وَعَنْ شِمَاكِي، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَ أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتَى "

ترجمہ: اے اللہ! میں مجھ سے دنیا و آخرت میں علو و در گزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اینے وین ، و نیا، الل اور مال میں علو و در گزر اور عافیت کا سوال کر تاہوں۔اے اللہ!میرے عیوب کی پر دہ او شی فرما،میرے خوف کو آمن میں تبدیل فرما اور حفاظت فرمامیرے سلمنے سے میرے پیچھے سے میرے وائیں جانب سے اور میر ی بائیں جانب سے اور میرے اوپرسے ، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا موں اِس بات سے کہ جس اسپنے کی جانب سے ہلاک کیا جاؤں۔

فانده: ندكوره بالاكلمات كوميح وشام اجتمام سے يوهنا چاہئے۔

مديث من آتام: "لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ يَظَالِهُ يَدَعُ هَؤُلَاهِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي، وَحِينَ يُصْبِحُ "ني كريم مَكَافَيْةُ مِن شام إن كلمات كومجى رُك نيس قرمايا گر<u>تے تھے۔</u> (این ماجہ: 3871)

(31)- "رَبِّيَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ":

"رَبِّيَ اللَّهُ الَّذِيْ لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ الْعَلُّ الْعَظِيْمُ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ ، وَمَا لَمْ يَشَأَ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّي شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءِ عِلْمًا"

ترجمہ:میر ایروردگار اللہ ہے، جس کے سواکوئی معبود ٹیس، وہبلند وبرتر اور عظمت والا ہے، اللہ پر ہی ہیں نے بھر وسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے، جو اللہ نے چاہاوہ ہو ااور جو اُس نے نہیں چاہاوہ تبیں ہواء میں جامتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ تعالی نے ہر چیز کاعلم کے اعتبارے اِحاطہ کر رکھاہے۔

فانده: إن كلمات كى فسيلت يد ذكر كى من به كد إن كو منع شام كمن والا أس دن مر جائے توجیقت میں داخل ہوگا۔ (عمل اليوم والليلة لابن السنى:42)

اِس سے ملتے جلتے الفاظ پر مشتمل ایک اور مجی ڈعاء حدیث میں ذکر کی گئی ہے ، آسے مجمی

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرً، وَّ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاظَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"

ترجمہ: الله كى ذات ياك ہے اور تمام تعريفين اس كيليع ہے، اور تونت صرف الله بى كى جانب سے ہے،جو الله فے چاہا وہ ہو سمیا اور جو اس نے شیس چاہا وہ شیس ہوا، میں جات الوار صبح كم اذكار (32) الوار صبح كم اذكار (32)

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادرہے،اور یہ کہ اللہ تعالٰی نے ہر چیز کاعلم کے اعتبارے إحاطه کرد کھاہے۔

فانده: إن مُركوره كلمات كى قضيات به بيان كى كئى ہے: "مَنْ قَالْهُنَّ حِينَ يُصْبِحُ، حُفِظ حَتَّى يُمْسِى "لِعنى بس في يه كلمات سبح ك وقت كم الوشام تك وه محفوظ ومأمون ربتا ہے۔ (سنن كبرى نسانى: 9756)

(32)—"يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَخْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي ": "يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَخْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِيْ طَرَفَةَ عَيْنِ"

ترجمه: اے وہ ذات جوسد از ندہ ہے اور ساری کا تنات سنجے ہوئے ہے ایس تیری رحمت بی سے فریاد طلب کر تا ہوں،میرے تمام آحوال کی اِصلاح فرما اور ایک پلک جھیکٹے سے برابر بھی مجھے میرے ننس کے حوالہ نہ فرما۔

فانده: في كريم من فين في في من بين عضرت فاطمه في في اكبات كمات شكمائ عقد اور اُنْہیں اِن کلمات کو صبح شام پڑھنے کی وصیت کی تھی۔(متدرک مائم:2000) حصرت انس ڈلٹنٹو فرمائے ہیں کہ ہم (فجر کی نماز کے بعد) نبی کریم مُلَاثِیِّوُم کے ساتھھ مسجد میں منے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا ، ہم آپ سُکُ الْمِیْرِ اُک ساتھ لکلے ، آپ سَلَمُ اللَّهُ أَلِمُ نِهِ مَعْرِت فاطمه مَنْ اللَّهُ مِينَ عَلَى الشَّريف لِي عَلَى تَوْ دِيكِها وه سور ہي ہيں ، آپ

مَنَا اللَّهُ أَلِهُ إِن أَن فرمايا: "مَا يُنينُهُكِ فِي هَلَهِ السَّاعَةِ؟" إس وقت كيون سورتي مو؟ أنهول نے فرمایا: یارسول الله! مجھے کل رات سے بخد ہے، آپ مُلَّ فَائِزُ مِن ارش و فره یا:

وہ دُعاء كيوں نہيں پرُمى جو يس نے سكھائى ملى جمعزت فاطمہ فالجہ اُلے فرايا: يس جمول كئى ہوں، آپ مَالِيَّةُ اِنْ اُنْ اِن كلمات كى تلقين فرمائى۔ (طبر الى اوسط: 3565) ايك روايت يس ہے كه نى كريم مَا لَيْنَةُ كَا كُوجب كوئى تكليف وَيْنَ آتى تو آپ يہ كلمہ پرُسا كرتے ہے:" يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَةِ لَنَ أَسْتَغِيثُ"

اے دہ ذات جوسد از عدو ہے اور ساری کا کتات سنجالے ہوئے ہے! تیری رحمت ہی سے فریاد طلب کر تاہوں۔(ترندی:3524)

(33)-"آللُّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْنُتَ رَبِّي":

"اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِللَّهِ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي ، وَ أَنَا عَبْدُكَ ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِدُنُونِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ"

ترجہ: اے اللہ! تیرے لئے بی ساری تعریفیں ہیں، تیرے سواکوئی معبود میں، تومیر ا
رب اور میں تیر ابندہ ہوں، میں تجھ پر اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ایمان لایا، میں
نے لئی اِستطاعت کے مطابق تیرے عبد اور وعدہ کے (پوراکرنے کے کماتھ میں کی،
میں تیری جانب رجوع کر تا ہوں اپنے عمل کے شرسے اور تجھ سے اپنے گناہوں کی
معافی مانگاہوں، وہ تمام گناہ جو تیرے سواکوئی معاف ٹیس کر سکتا۔

غائدہ: حضرت ابوامامہ ر اللفؤ فرماتے ہیں کہ ٹبی کریم ما الفیظ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں: جس نے یہ مذکورہ بالا کلمات صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھے ، پھر اُس دن میں انوار صبح کے اذکار ا

انقال کرجائے تو وہ ضرور جنت میں واخل ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ سُکُنْ اَلَیْکُم بِتنا اِس پر قسم کھاتے سے اِتناکسی اور چیز پر قسم نہ کھاتے ، اور آپ سُکُنْ اَلَیْکُم قسم کھاکر یہ فرہتے سے:"وَاللّٰهِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ جِینَ یُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَیَمُوتُ فِی ذَلِكَ الْیَوْمِ إِلَّا ذَخَلَ اللّٰہ کی قسم! کوئی بندہ من کے وقت یہ کمات تین مرتبہ پڑھے اور پھر اُسی ون انقال کرجائے تو وہ جنت میں واض ہوگا۔ (طبر انی اوسد: 3096)

(34)-- "سورة البقرة كي دس آيات":

مورة البقرة" الم" - "مُفْلِحُونَ "ك -

"آیة الکری" اوراس کے بعدی دوآیتیں "هُمْ فییها خالِدُونی" ک۔

"لِلْهِ مَا فِي الْسَمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ" ہے سورت کے آخرتک۔

فائدہ: حضرت سیدناعبد اللہ بن مسعود رُولائنڈ فرماتے ہیں: جس نے دن کے شروع میں سورۃ البقرہ کی (مذکورہ بالا دس) آیتیں پڑھ لیں توشیعان شام تک اُس کے قریب نہیں آسکہ اور نہیں آسکہ اور نہیں آسکہ اور اُس کے تابید بیدہ دناگوار بات نہ دیکھے گا، اور بید اِن آیات کا پڑھے دالا ایخ گھر اور ، ل میں کوئی ناپسندیدہ دناگوار بات نہ دیکھے گا، اور بید

آیات کسی مجنون بر برخ صلی جائی تو آسے إفاقه موجائے۔(شعب الديمان: 2188)

(35) - "لَبَّيْكَ، اَللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ":

"لَبَيْكَ، اَللَّهُمَّ لَبَيْكَ، وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ، اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ، أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ، أَوْ

ا انوارِ صنع وسفام (35) الله الموارِ الله الكور الله الكور الله الكور الله الكور الله الكور الله الكور الله ال نَذَرْتُ مِنْ نَذْرِ فَمَشِيْقَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذَٰلِكَ كُلِيه، مَا شِثْتَ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأُ لَا يَكُوٰنُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلَّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَغْنِ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي التُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا، وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ، أَوْ أَعْتَدِيَ، أَوْ يُعْتَدَىٰ عَلَى ٓ أَوْ أَكْسِبَ خَطِيْفَةً، أَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُ، اَللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَٱلْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا، وَأَشْهِدُكَ، وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا أَيِّي أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ، وَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقُّ وَلِقَاءَكَ حَقُّ وَالسَّاعَةُ آتِيَةً لَّا رَيْبَ فِيْهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، وَأَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِي، تَكِلْنِي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَخَطِيْثَةٍ، وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ

صَعَفِي وَعُورَهِ وَدَنَبٍ وَحَطِينَهِ، وَإِي لَا أَنْتَ، وَثُبُ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ لِيْ ذُنُويِيْ كُلَّهَا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَثُبُ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ"

ترجمہ: اے اللہ! میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں اور میں تیری قرماں برداری كيليح مستعد ہوں، بھلائی تیرے قبضہ میں ہے اور وہ سب تیرے لئے ہی ہے، اے اللہ! جوبات میں نے منہ ہے نکالی یا کوئی قشم کھائی یا کوئی منّت مانی تو اُن سب پر تیر ااِدادہ مقدم ہے جو تونے میاباوہ ہو گیا اور جو تونے شیس میاباوہ شیس ہوا، کناہوں سے بیچنے کی طافت اورنیک کام کرنے کی قوّت صرف الله اتعالیٰ ہی کی جانب سے ہے اور الله بر چیز پر سمجماہواور جس پر میں نے لعنت کی ہو تو آسی پر لعنت ہو جس کو آپ لعنت کے قابل معجمين، آب بى دنيا و آخرت كے كار ساز بين، إسلام كى حالت ميں وفات ويجيئ اور صالحین کے ساتھ شامل فرمائے۔ اے اللہ! میں آیے سے نقدیر پر راضی رہے کا، موت کے بعد خوشکوار زندگی کا اور اینے رُخ کی طرف نظر کی لڈت کا اور اپنی ملا قات کا شوق عطاء فرماکسی ضرر و تقصان پہنچانے والے کے ضرر اور گمر اہ کرنے والے فکنہ سے محفوظ ر کھتے ہوئے۔ اے اللہ! ایس تیری پناہ جابتا ہول اِس بات سے کہ میں ظالم بنول یا مظلوم، میں څو د زیاد تی کروں یا مجھ پر زیاد تی کی جائے، یاایسی کسی خطاء کا اِر تکاب کروں جو اعمال كو ضالع كرديين والى مويا إيها كوئي كناه كرول جو تو معاف ند كريراك الله! اے اسانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے اغیب و حاضر کی باتوں کو جائے والے! بزر کی اور بخشش والے ایس مجھ سے وئیا کی اِس زند کی میں عبد کر تاہوں اور تھے گواہ بناتا ہوں اور آو گواہ ہونے کے اعتبارے کا ٹی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود ٹہیں ، تو اکیلاہے، تیر اکوئی شریک ٹہیں ، تیرے لئے ساری بادشاہت ہے اور تیرے لئے بی ساری تعریفیس ہیں اور تو ہر چیزیر قدرت رکھتا ہے، اور میں گواہی

انوار صبح وشم ۱۲۵ اسبح کے اذکار

ویتاہوں کہ حضرت محرّ منگافیڈ کی تیرے بندے اور رسول ہیں اور میں گواہی ویتاہوں کہ سیر اوعدہ اور تیری مل قات ہر حق ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اُس (کے آنے)
میں کوئی شک نہیں اور بیٹک تو قبر وں میں مد فون لوگوں کو اُٹھائے گا اور میں گواہی ویتا
ہوں کہ بیٹک اگر تونے جھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو تو جھے کمزوری، غیوب،
گنہ اور خطاء کیلئے کے حوالے کر دے گا، بیٹک میں صرف تیری رحمت ہی پر اعتماد کر تا
ہوں، پس تو میرے گناہ معاف کر دے ، بیٹک گناہوں کو تیرے سواکوئی معاف نہیں
کر سکتا، اور میری تو بہ قبول فرما، بیٹک تو بہت زیادہ تو بہ کرنے وال ہے۔
شر سکتا، اور میری تو بہ قبول فرما، بیٹک تو بہت زیادہ تو بہ کرنے وال ہے۔
فائدہ: صحابی رسول حضرت زید بن ثابت رہائی فئر فرماتے ہیں کہ نبی کریم سُؤائی فیکھ نے

المنظم ا

(36) - "اَللَّهُمَّ رَبَّ السَّمْوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ":

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمُواتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَمَا أَظَلَّتْ ، حُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ أَقَلَّتْ ، وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ ، حُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِهِمْ جَيِيْعًا أَنْ يَّفُرُظَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِي ، عَزَّ خَلْقِكَ كُلِهِمْ جَيِيْعًا أَنْ يَّفُرُظَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِي ، عَزَّ جَلْقِكَ كُلِهِمْ جَيِيْعًا أَنْ يَقُوطُ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِي ، عَزَّ جَارُكَ ، وَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ " جَارُكَ ، وَ جَلَ اللهَ إِلَّهُ إِلَّا أَنْتَ " جَارُكَ ، وَ جَلَ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

انوار صبح کے انکار ا

شیاطین نے گر اہ کیا ہے، آو جھے اپنی ساری کی ساری گاہ قات کے شر سے پناہ دیدے
اِس بات سے کہ اُن بیس سے کوئی مجھ پر زیادتی یا ظلم کرے، تیری پناہ غالب ہے، تیری
تحریف بہت بڑی ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود شیس ادر معبود صرف آوہی ہے۔
اُللہ ہے: یہ دعاہ نبی کریم مُن اُنٹی کا کہ سر پر جاتے ہوئے سوئے سے پہلے پڑھنے کی تعلیم
دی ہے۔ (تری 3523) اور حفاظت کے اعتبار سے اِس کا معنی اتنا تو یصورت اور
بہترین ہے کہ اگر میج اور شام بھی ہے ڈھاء پڑھ لی جائے تو بہت ہی خوب ہے۔

(37) - "فَسُبْحَانَ اللهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ":

"فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ ثُمْسُوْنَ وَحِيْنَ ثُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِيْنَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا الْمَيِّتِ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكُذْلِكَ تُخْرَجُونَ " ـ (١٥٠١٥/١٠)

ترجہ: البذ الله کی تشیع بیان کرواس دفت مجی جب تمبارے پاس شام آتی ہے اور اُس دفت مجی جب تمبارے پاس شام آتی ہے اور اُس دفت مجی جب بر مج طلوع ہوتی ہے اور اُس کی حمد ہوتی ہے آسانوں میں مجی اور زمین میں مجی اور اُس کی تشیع کرو) اور اُس دفت بھیجب تم ظہر کا دفت آتا ہے۔ وہ جاند ار کو بے جان سے لکال لا تا ہے اور بے جان کو جاند ار سے لکال لا تا ہے اور بے جان کو جاند اور اِس تم کو لا تا ہے اوہ وہ وزمین کو اُس کے مر دہ ہوجائے کے بعد زندگی بخش ہے اور اِس تم کو (قبروں سے) لکال لیا جائے گا۔

فانده: ند کوره تیون آیات کے پر سنے کی مدیث میں سے فضیلت سے ذکر کی گئے ہے:

الوارضيع وشم الشاه (39) المبح كم اذكار

''أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ ''لِعَنْ أَسُونِ كَ جَهُولُ ہُوئِ تَمَامِ معمومات كى تلانى ہوجئے گی۔(ابوداؤد:5076)

(38) - " أَخْمَدُ لِللهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ":

"اَخْتَمْدُ لِلهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلهِ الَّذِيْ الْخَمْدُ لِلهِ الَّذِيْ الْخَصْعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ" ذَلَّ كُلُّ سَيْءٍ لِعِزَّتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلهِ الَّذِيْ أَخْضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ" رَجمه: تمم تعریفیس الله کیلئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز قبل ہوئی ہے، اور تمام تعریفیس الله کیلئے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر چیز قبل ہے، اور تمام تعریفیس الله کیلئے ہیں جس کی سلطنت کے سامنے ہر چیز عاجز ہے۔

فاندہ: حضرت اُلم سلمہ بڑ تھ ہے نبی کریم کا تائی کا یہ اِرش و نقل فرماتی ہیں جو شخص صبح کے وقت یہ وُعام پڑھ کے اُس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اگر اُس ون اُس کا اِنتقال ہوجائے تو اُس کی روح کو سبز پر ندول کی شکل دے کرجت میں چھوڑ دیا جائے گاجوجت میں جہاں چاہیں گئے تیجے پھریں گے۔(الدّع،مطبر انی: 325)

(39) — "سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ":

"شُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلهِ مِثْلَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ، وَاللهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ ، وَالْحَمْدُ لِلهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةً إِلَّا بِاللهِ مِثْلَ ذٰلِكَ"

ا انوار صبح کے اذکار ا

ترجمہ: اللہ کیلئے تشہیع ہے اُن تمام محفو قات کی تعداد کے برابرجو اُس نے آسان میں پیدا کی اللہ کیلئے تشہیع ہے اُن تمام محفو قات کی تعداد کے برابرجو اُس نے زمین میں پیدا کی اللہ کیلئے تشہیع ہے اُن تمام مخلو قات کی تعداد کے برابرجو آسان و زمین کے در میان پیدا کی اللہ کیلئے تشہیع ہے اُن تمام مخلو قات کی تعداد کے برابرجو وہ (اُزل سے آبد تک) پیدا کی اللہ کیلئے تشہیع ہے اُن تمام مخلو قات کی تعداد کے برابرجو وہ (اُزل سے آبد تک) پیدا کرنے والا ہے، اور "اَللهُ أَكْبَر "مجمی اِسی طرح ہے،" اَلْحَدُدُ لِللهِ" بھی اِسی طرح ہے اور "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلّا بِاللهِ اِللهِ "مجمی اِسی طرح ہے۔

ہے اور "الاحول و لا قوۃ إلا بالله " بى إى طرح ہے۔

فائدہ: يہ مخفر ليكن بہت بى جامع كلمات إلى ، چن ميں بہت بى خوبصورت أنداز ميں الله و نقد يس كى على ہے ، بى كر يم منگ الله كا كسى فاتون كے پاسے كررے چن كے مائے گھلياں يا كر پر ہوئ ہوئے منے چن پر وہ شبع پڑھ ربى تقييں ، آپ منگ ليكو كي الله مائے گھلياں يا كر پر ہوئ من الله على الله اور افتقل عمل نہ بناؤں؟ پھر ارشاد فرمايا : كميا ميں تقميس اس سے زيادہ آسان اور افتقل عمل نہ بناؤں؟ پھر آپ منگ ليكو كمات كى تلقين فرماكى در ترزى: 3568) للبندا بہتر ہے كہ صبح شام إن مبرك كلمات كو بھى پڑھ ليا جائے تاك كم وقت ميں زيادہ اجركو جمع كيا جاسكے۔

(40)—" الإخلاص+ الفلق+ الناس":

قرآن كريم كى آخرى تين سورتيس جن كو معنوِ ذات تجمى كها جاتا ہے لينى "سورة الإخلاص، سورة الفلق اور سورة النّاس"

فانده: ند کوره تینون سور تون کی فضیلت صدیث میں بید ذکر کی گئی ہے:

"تَڪْفِيْكَ مِنْ کُلِّ شَيْءٍ"لِينَ تمهارے سَے ہر فشم کی چیزوں سے کفایت ہوجائے گی۔(ابوداؤد:5082)

شام کے مسئون اذکار

(1)-"لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ":

"لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْحَيْرُ، يُحْنِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سواکوئی معبود ٹیس ،وہ اکیلاہے ،اس کاکوئی شریک ٹیس ،اس کیلئے بادشاہت ہے اور اس کیلئے تعریف ہے، اس کے ہاتھ میں ساری بعدائی ہے، وہی زندہ كر تااوروني موت ديتائي ، اوروه برچيز پر قادري-

فانده جو هخص مغرب اور فجر کی نماز بعدرخ پھیرنے اور پاکل موڑنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے اُس کیلئے ہر کلمہ کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں ، دس منادیے جاتے ہیں اور وس درج بلند کیے جاتے ہیں اور یہ کلمات اس کیلئے ہر نالسندیدہ چیز اور شیطان مر دود سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور شرک کے علاوہ کسی سکناہ کی مجال ٹیبیں ہوئی کہ اُس کو ہلاک کر ڈالے ، اور وہ (کلمات پڑھنے والا)لو گوں میں عمل کے اعتبارے سب سے افغل ہو تاہے، سوائے اُس مخص کے جو اُس سے آھے برده جائے بعثی اس سے زیادہ یہ کلمات کے۔ (سنداحم:17990)

الملاصديب كداس كلے كورس مرتب برصف سے سات عظيم فضيلتيں حاصل موتى ہيں: (1) سوئیکیاں۔(2) سو گناہ معاف۔(3) سودر جات بلند (4) ہر مشم کی آفات سے انوارِ من وشام الله (42) الشام کے اذکار

حفاظت۔ (5) شیطان مر دود سے حفاظت۔ (6) سوائے شرک کے کوئی مکناہ اُس کو ہلاک نہ کرسکے گا۔ (7) وہ اُس دن سب سے افضل عمل کرنے والا ہو گا۔ سوائے اُس مخض کے جو اُس سے بھی زیادہ پڑھے۔

(2) - "اَللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ التَّارِ":

"اَللَّهُمَّ أَجِزْنِي مِنَ النَّارِ" (سات مرتب)

ترجمه: اے الله جمعے آگ (جبنم) سے بناہ عطاء فرا۔

فائدہ: فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبد اِن کلمات کا کینے والا اُس دن آگر مرجائے تو جہنم سے بری ہوجائے گا۔ (ابواداؤد:5079)

(3) - "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ":

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةً عَرْشِهِ وَمِدَادَ كُلِمَاتِهِ" ("ين مرتب)

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی ذات اور آس کیلئے ساری تعریف ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اور اس کی وزن کے برابر، اور اس کے عرش کے وزن کے برابر، اور اس کے عرش کے وزن کے برابر، اور اس کے کلمات (صفات) کی سیابی کے برابر۔

فائدہ: اللم المؤمنین حضرت بحویرید فاللجنافرماتی ہیں کد ایک دفعہ فی کریم سُلالجنوان کے پاس سے مج سویرے نماز کیلئے تشریف نے سے اور وہ مُصلے پر بیٹی ہوئی تقیس، پھر سورج کے لکانے اور روشن ہوجانے کے بعد تشریف لائے تو دیکھا کہ میں ایمی تک انوار صبح وشام الله (43) کی انکار

مُصِلِّ پر مِیشی ہوئی ہوں، آپ سَکَانْیَئِ نے فرمایاتم ابھی تک اُسی طرح میشی ہوئی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ سَکَانْیْئِ نے اِرشاد فرمایا: میں نے تمہارے بیس سے جانے کے بعد (مذکورہ بالا)چار کلمات تین مرتبہ کے بین اگر اُن کو تمہارے آج سے تمام اَذکار کے مقالے میں وزن کیا جائے تو وہ کلمات بھاری ہو جائیں سے۔(مسلم: 2726)

(4) - "اَللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا":

"ٱللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِكَ نَمُوتُ وَإِلَىٰ اللّٰهُورُ"

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام بی سے ہم نے شام گی اور تیرے بی نام سے ہم نے مسیح کی،
تیرے بی نام سے ہم جیتے ہیں اور تیرے بی نام سے ہم مرتے ہیں اور تیری بی جانب
ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

فانده: نبي كريم سَلَ فَيْنِيْلِ شَام كويه دعاء پڙها كرتے تھے۔ (ترندي: 3391)

(5)—"أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ":

"أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَلاَ إِلهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِ مَا بَعْدَهَا وَ أَعُودُ بِكَ مِنَ الكّسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ وَ اللَّيْلَةِ وَشَرِ مَا بَعْدَهَا وَ أَعُودُ بِكَ مِنَ الكّسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ وَ أَعُودُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ"

ترجمہ: ہم نے اور ساری سلطنت نے اللہ کیلئے شام کی اور اللہ کیلئے ساری تعریفیں ہیں اور اللہ کے سواکوئی معبود مہیں، وہ اکیلا ہے ، اُس کا کوئی شریک مہیں، اُسی کیلئے بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ساری تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتاہے، اے اللہ! میں تجھ سے اِس رات کی اور اِس کے بعد کی خیر و محلائی کا سوال کر تا ہوں اور میں اِس ون اور اس کے بعد کی خیر و محلائی کا سوال کر تا ہوں اور میں اِس ون اور اس کے بعد کی خیر و محلائی کا سوال کر تا ہوں اور میں اِس ون اور میں اس کے بعد کے شر سے تیر کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں سستی ، برے بڑھا ہے سے تیر کی پناہ چاہتا ہوں۔ پناہ چاہتا ہوں۔

فانده: نبي كريم سَلَ فَيْنَا فِي شَام كويه دُعاء يره هاكرتے منص (ترندى: 3390)

اس سے ملتی جلتی ایک اور میمی دُعاء حدیث میں نقل کی گئ ہے:

" أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِللهِ وَالْحَمْدُ لِللهِ ، كُلُّهُ لِللهِ ، أَعُودُ بِاللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجہ: ہم نے اور ساری سعنت نے اللہ کیلئے شم کی اور اللہ کیلئے ساری تعریفیں ہیں، ساری کی سرف اللہ کیلئے ہیں، میں اللہ کی پٹرہ چاہتا ہوں جس نے آسان کو زمین پر اپنے تھم کے بغیر گرنے سے روک رکھا ہے، اُن تمام چیزوں کے شرسے جس کو اللہ نے پیدا کیا اور چیلا یا، اور شیطان کے شرسے ،ور اُس کے شرک (میں مبتلاء کرنے) ہے۔

فاندہ: جس نے فد کورہ کلمات شام کو تنین مرتبہ کے وہ صبح تک ہر طرح سے شیطان، کا بن اور ساحرے محفوظ رہے گا۔ (عمل الیوم واللیدة لابن السنی: 67)

(6) — "اَللَّهُمَّ مَا أَمْسٰى بِي مِنْ يَعْمَةٍ فَمِنْكَ":

"ٱللَّهُمَّ مَا أَمْسٰي بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ ، لَا شَرِيْكَ لَكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكُرُ "

ترجمہ: اے اللہ! جو مجی نعمت میرے یاس یا تیری مخلوق میں سے مسی کے پاس مجی شام کے وفت موجود ہے تو وہ صرف تنبا تیری ہی جانب سے ہے،(اُن ٹین)، تیرا کوئی شريك نهيس، پس تيرے لئے ہى سارى تغريف اور هكرہے۔

غاندہ:جس نے مذکورہ کلمات صبح اور شام پڑھ لیے تو اُس کی جانب سے اُس دن اورأس رات كاشكر اداء موجائ كارشعب الايمان:4059) (ابوداؤو:5073)

(7)—"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ أَشْهِدُكَ":

"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ أَشْهِدُكَ وَأَشْهِدُ حَمَلَةً عَرْشِكَ وَ مَلَا يُكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ "

ترجمہ: اے اللہ میں نے شام کی ، میں عقبے ، تیرے عرش کو آٹھانے والے قر شنوں اور تمام فرشنوں کو اور تیری تمام مخلو قات کو اِس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ بیٹک توہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود شہیں، تو اکیلاہے، تیر اکوئی شریک نہیں ، اور (اِس بات پر مواہ بناتا ہوں کہ)حضرت محرِّمَاً النِّنِمَ تیرے بندے اور تیرے رسُول ہیں۔

فانده:"غُفِرَ لَهُ مَا أَصَابَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ"إِن كلمات كرير عنوال كأس

ا أنوار صبح ومشام ♦♦ (46) ♦♦

رات کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔(ابواداؤد:5078)

شام کے اُذکار 📗

(8) - "أَمْسَيْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ":

"أَمْسَيْنَا عَلى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلىٰ دِيْنِ نَبِيِّنَا فُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلىٰ مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِكًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ "

ترجمہ: ہم نے شام کی اِسلام کی فطرت اور اِضاص کے کلمہ پر اور اپنے نبی حضرت محد مَنْ لِیْنَا اِسْ کِنْ پر اور اپنے والد حضرت ابر اہیم عَلَیْلُال کے ملّت پر جوسید سے سادے مسلمان منے اور وہ مجھی شرک کرنے والوں میں نہ نے۔

فانده: ني كريم مَثَلَ اللَّهُ أَمَّام كويه وُعاء يرْعا كرتے تھے۔ (سن كبرى ن أَن: 9745)

(9) "اَللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْر":

"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِئْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتُكَ وَعَافِيَةٍ وَسِئْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتُكَ وَسِئْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیری جانب سے نعمت،عافیت اور پر دہ پوشی کی حالت میں شام کی، پس تو مجھ پر پٹی نعمت،عافیت اور پر دہ پوشی کو دنیاو آخرت میں مکمل فرما۔ شام کی، پس تو مجھ پر پٹی نعمت،عافیت اور پر دہ پوشی کو دنیاو آخرت میں کھمل فرما۔ فائدہ:شام کو تین مرتبہ پڑھنے واے کے بارے میں آپ سکی پینے ارش و فرمایہ: انوار صبح ومشام کھ (47) کھ شام کے انکار

(10) - "مَا شَاءَ الله ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِالله ":

"مَا شَاءَ اللَّهُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: اللہ جو چاہے، گنہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوّت صرف اللہ تعالیٰ بی کی جانب سے ہے، میں گو بی و بتاہوں کہ اللہ چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فاندہ: شام کے وقت ندکورہ کلمات پڑھنے وائے کے بارے میں آپ مَلَ فَيْنَا مِنْ اللّٰهِ عَلَىٰ شَرُهُمَا"

اِرشاد فرمایا: "رُزِقَ حَیْرَ تِلْكَ اللّٰهُ وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُهُمَا"

یعنی أہے اُس رات کا بہترین رزق عطاء کہا جائے گااور اُس رات کے شر کو اُس سے دور کر دیا جائے گا۔ (عمل الیوم واللیلة لابن السنی: 53)

(11) - "اَخْتَمْدُ لِللهِ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا":

"اَلْحَمْدُ لِلْهِ رَقِيْ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْعًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَا الله "
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عی کیلئے ہیں جو میر اپر ورد گارہے، میں اُس کے ساتھ کسی بھی چیز کوشر یک نہیں فہراتا، اور میں گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں ہے۔
فائدہ: مُدکورہ کلمت شم کے وقت میں پڑھنے والے کے بارے میں آپ مَنَّا اَلْيُوْلِمُ فَائْدُ فَاوَ مُنْ مِنْ فَائْدُ فَا فَائْدُ فَائِدُ فَائْدُ فَالْدُائِمُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَالْدُونُ فَائْدُ فَالْدُائِمُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَالْدُونُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَائْدُ فَائِدُ فَائْدُ فَائْدُ فَالْدُونُ فَالْدُونُ فَائْدُ فَائْدُ فَالْدُائِمُ فَائِدُ فَائْدُ فَالْدُائُونُ فَائْدُ فَائْدُ فَالْدُائُونُ فَالْدُائُ

بھراس حالت میں گزار تاہے کہ اُس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(طبرانی ہیر:635)

(12)—"رَضِيتُ بِاللّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا":

"رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا قَ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا قَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا " (تين مرتبه)

ترجمہ: میں اللہ کے برورد گار ہونے پر ، إسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد منافیا کیا کے ٹبی ہونے پر راضی ہوں۔

فانده: "كَانَ حَقَّ عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" الله تبارك و تعالى ف اسیے ذہدلے ساہے کہ قیامت کے دن أسے راضی كرويں مجے (منداحم:18967) ایک روایت میں ہے"مَنْ قَاهَنْ دَحَلَ الْحَنَّة" جس نے یہ تین کلمات کے وہ جست مين داخل بو گا_(منداحمه:11102)

ایک اور روایت میں اِس کلمہ کو پڑھنے والے کے بارے میں فرمایا:

"ذَاقَ طَعْمَ الْإِمَّانِ" لِعِنْ أسه ايمان كاذا لقد نصيب بوگار (مسلم: 34)

(13)—"بِسُمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ":

"بِسْمِ اللَّهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ " (تين مرتب)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ابتداء کر تاہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین و آسان میں نقصان نہیں پہنچ سکتی،اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

انوار صبح وشام کھ (49) کھ شام کے اذکار

ایک روایت میں ہے" لَمْ تُصِبْهُ فَخْأَةُ بَلَاءِ حَتَّى يُصْبِحَ" مَعَ ہونے تک اُسے كوئى ناگہانى آفت كاسامنا نيس ہوگا۔ (ابوداؤد: 5088)

(14) — "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ":

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی آساء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں اُس کی پیدا کر دہ تمام چیزوں کے شرہے۔

فاندہ: اِن کلمات کے پڑھنے والے کو کوئی مُوڈی چیز نہیں کاٹے گی۔ (تر نہ ی: 3604) نبی کریم سکی ٹینی کے پاس ایک شخص کولا یا گیا گیا جسے بچھوٹے کاٹ لیا تھا، آپ سکی ٹینی کے فرمایا ۔گریہ نہ کورہ کلمات پڑھ لیتا تو اِسے بچھوٹقصان نہیں پہنچا تا۔ (بود ؤود 3899) حدیث کے راوی حضرت سمیل بن صالح مُرِنَّ نَدَۃ فرماتے ہیں:

مارے گھر دالوں نے یہ کلمت سیکھ لیے تھے اور روزانہ پڑھتے تھے، ایک دفعہ گھر میں سمی باندی کو بچھونے ڈس لیا تو اِن کلمت سے پڑھنے کی برکت سے اُسے کوئی درد اور تکیف تک نہیں ہوئی۔ (ترندی:3604)

اً گر کسی حَکِّه ، تر کر مذکورہ کلمات پڑھ لیے جائیں تو وہاں سے 'ٹوچ کرنے تک کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔(الدعوات انکبیر:470)

(15)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانِ وَهَامَّةٍ":

"أَعُوْدُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَّمِنْ كُلِّ

ترجمہ: پس اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (بعنی آساء وصفات) کی پناہ پس آتا ہوں ہر شیطان اور ڈسنے والے جانورے اور ہر ملامت كرنے والى أكام سے

خاندہ: ذکورہ کلمات نظر بدے حفاظت کیلئے بہترین کلمات ہیں ، ٹی کریم مَاکَانْتُکُمْ حضرت حسن وتحسین تحافظاً کو مذکورہ کلمات کے ذرایعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے تھے، اور فرماتے نتھے کہ حضرت ابراہیم علیہ المجلی ایٹے بیٹوں حضرت اسحاق اور حضرت اساعیل طیالاً کوانبی کلمات کے ذریعہ الله کی پناه میں دیتے تھے۔(بواری: 3371)

(16)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَخْضُرُونِ "

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (لیعنی اَساء وصفات) کی بناہ میں آتا ہوں اُس کے غضب وخصہ سے اوراس کے عذاب سے اور اس کے بندول کے شرسے اورشیاطین ك وسوسول سے اور اے ميرے پرورد كار ميں تيرى پناہ جابتا ہول اس سےكم وه (شیطان)میرے پاس بھی آگیں۔

فانده: مذكوره كلمات توف وهمر ايث سے حفاظت اور أس كيفيت كو دور كرنے

انوارِ صبح وث م 🚓 (51) کی شام کے اذکار

کیلئے بڑے مفید اور بہترین ہیں ، ہی کریم مکی الفیظ خوف و گھیر ابث کی حالت میں اور بالخصوص نیند میں ڈرجانے اور خوف و گھیر ابیٹ کا شکار ہوجانے کی صورت میں اِن کلمات کو پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے ہے۔ (ابوداکو: 3893)(تذی:3528) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص ڈالٹنڈ کے بادے میں آتا ہے کہ وہ لبٹی بالغ اولاد کو اِن کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے ہے اور نابالغ کم بن اولاد کے گلے میں سے کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے ہے اور نابالغ کم بن اولاد کے گلے میں سے کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے ہے 2338)

(17)- "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرُّ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَّاوِزُهُنَّ بَرُّ وَ لَا فَاجِرُ مِنْ شَرِ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ ، مِنْ شَرِ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ ، وَمِنْ شَرِ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِ مَا يَغْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِ فَتِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِ كُلِّ طَارِقٍ مَا يَغْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِ فَتِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَظُرُقُ جِغَيْرٍ، يَّا رَحْمُنُ "

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (لیعنی آساء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں جن سے نہ کوئی تیک آٹ بڑھ سکتا ہے نہ گناہ گار، ہر اُس چیز کے شرسے جس کو اللہ نے پیدا کیا، کی بیلا یا اور وجود دیا، اور ہر اُس چیز کے شرسے جو آسان سے اثر تی ہے اور جو آسان پر چیا متن ہے اور جو آسان سے اور جو زمین سے پرچامتی ہے اور جو زمین سے پرچامتی ہے اور جو زمین سے (پھوٹ کر) لگاتی ہے اور رات دن کے فتوں کے شرسے اور رات دن کے (ناگہائی) واقعات اور حاد ثوں کے شرسے دو تو سر اسر

انوار صبح وث م

رحت ب) اے بہت رحم کرنے والے۔

فائدہ: حضرت جربل مَلْيَنْ الْمِيْنَ فِي اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْنَ عَلَيْكُ مَلَا اللَّهِ اللَّهُ اللّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

شام کے انکار

(18) - "أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ":

"أَعُودُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ ، وَ الْعُودُ بِوَجْهِ اللهِ النَّامَّاتِ الَّتِيْ لاَ يُجَاوِزُهُنَّ بَرُّ وَ لاَ فَاحِرُ، وَ بِكَلْمَاتِ اللهِ الْحُسْلَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مِا خَلَقَ وَ ذَرَأً وَ بَرَأً"
مَا خَلَقَ وَ ذَرَأً وَ بَرَأً"

ترجمہ: پس اللہ عظیم کی پناہ بیس آتا ہوں جس سے کوئی چیز بڑی ٹیس ، اور اس کے تمام کلمات (بیعنی آساء وصفات) کی پناہ بیس آتا ہوں جن سے نہ کوئی ٹیک نی سکتا ہے نہ بد ، اور اللہ تعالیٰ کے تمام بہترین ناموں کی (پناہ بیس آتا ہوں) جن کو بیس جاتا ہوں اور جن کو بیس جاتا ہم اس چیز کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھیلا یا اور وجو د دیا۔

فاندہ: ند کورہ کلمات جادو اور سحر کے آثرات سے بیچنے کیلئے بہت ہی مفید اور بہترین کلمات ہیں۔

حضرت كعب أحبار والله إن كلمات كوبرصة اور فرمات في

''لَوْلاَ کَلِمَاتُ أَقُولُهُنَّ لَجَعَلَتْنِي يَهُودُ حِمَارًا''اگر مِيں اِن لَهُ کورہ کلمات کو نہرِ صتالة يہود(جادوكے ذريعہ) مجھے گدھا بناديتے۔(مؤطا الک:2002)

(19)—"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْدُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ":
"اَللَّهُمَّ إِنِي أَعُودُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

ترجمہ: اے اللہ اللہ اللہ علی تیری پناہ علی آتاموں اِسے کہ علی جانے او جھتے ہوئے تیرے ساتھ کسی کوشریک ٹمبر اوّل اور بیل متجدے مغفرت چاہتاہوں اُس (شرک) ہے جس مومیں خبیں جانتا۔

فانده: إس انت ك اندرچيونئى كى آبث سے مجى زياده مخفى اور پوشيده شرك ركھا الماہ، اور اس چھوٹے بڑے تمام طرح کے شرک سے بیجنے کیلئے ٹی کر یم منافیق کے مْد كوره كلمات تنين مر تنبه روزاند پڑھنے كى تلقين فرمائى ہے۔ (مند ابويعلى موصلى: 58)

(20) - "أَعُودُ بِاللهِ السَّمِيْعِ العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ":

"أَعُوْذُ بِاللَّهِ السَّمِيْعِ العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"

ترجمه: بيس شيطان مر دود سے الله تعالی کی پناه میں آتا ہوں جو سننے اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: حدیث کے مطابق مذکورہ تعوّد مسج کو پڑھنے والا شام تک شیطان سے محفوظ جوجاتاب-(عمل اليوم والليلة لابن السنى:49)

اور اگر تعود کے اِنہی کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آيات يعن "هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ" ـــ سورت ك آخرتک پڑھ لی جائیں تو مدیث کے مطابق اگر صبح کے وقت پڑھا تو شام تک ستر ہزار ا آنوار صبح وشام کھ (54) کھ شام کے اذکار

فرشتے اس کیلئے رحمت کی ڈعاء کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ اُس دن مر جائے توشہ وت کی موت مر تاہے۔ (تر ندی: 2922)

(21)—"اَللُّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي":

"اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِي لاَ إِلهُ إِللَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَلْمَ اللَّهُمَ أَنْتَ وَأَنَا عَلَى عَلْمَ عَلْمُ وَوَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِ مَا صَنَعْتُ ، أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ، فَإِنَّهُ لاَ أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ "

فاندہ: یہ سیّد الاِستغفار کے کلمات ہیں، جے حدیث کے اندر مبع شام پڑھنے کی سلفین کی گئی ہے: سلفین کی گئی ہے:

فائده: "مَنْ قَالَمًا مِنَ اللَّهُلِ وَهُوَ مُوقِنُ عِنَا، فَمَاتَ قَبُلَ أَنْ يُصْبِعَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ المَنَّةِ "مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ" جَس نے بورے بھین کے ساتھ رت کو پڑھا اور می ہونے سے بِہلے اس کی موت آگئ وہ الل جنت ہیں سے ہے۔ (بخاری: 6306)

ایک روایت میں ہے:"إِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ مَاتَ شَهِيدًا" إِن كُلُمات كوكم والاأس رات كومر عميا توشهادت كي موت مرے گار (عمل اليوم والليلة: 43)

(22)—"ٱللَّهُمَّ أَنْتَ رَتِي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ":

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا

ا آنوار صبح وشام کھ (55) کھ شام کے اذکار

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ، وَأَنَّ اللهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، اللهُمَّ إِنِّي شَيْءٍ عَلْمًا ، اللهُمَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذُ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ"

ترجمہ:اے اللہ الومیر اپرورد گارہے، تیرے سواکوئی معبود شہیں ،میں نے تجھے ہی پر تھر وسہ کیا اور تو بزرگ واسے عرش کا رہے ،جو اللہ نے چاہا دہ ہو گیا اور جو شمیں چاہا نہیں ہو، 'گناہوں <u>سے بیچنے</u> کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے جو عظمت والا بلند و برتر ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور پیٹک اللہ تعالی نے علم سے اعتبار سے ہر چیز کا اِحاطہ کرر کھا ہے۔ سے اللہ میں آپ کی پٹاہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اُس زمین پر چلنے والے جاندار کے شرّے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے ، بیشک میر اربّ سید طی راہ پر ہے۔ **فاندہ**: یہ دُعاءِ الٰی در داء کے کلمات ہیں، جو مصائب و حوادث سے حفاظت کیلئے ایک بہترین دُعاء ہے ، صبح شام اِس کے پڑھنے کا استمام کرنا چاہتے ،حدیث کے مطابق سے کلمات ،گر کوئی شام کے وقت پڑھ لے تو'' لم نُصِبْهُ مُصِیْبَةٌ حَتَّی یُصْبِح ''لیعن صبح مونے تک اُسے کو کی مصیبیت نہ سینچی گی۔ (الدعاءللطبر انی: 343 ٪ ابن السنی: 57)

(23)—"حَسْمَ اللَّهُ لِدِيْنِيْ حَسْمَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ":

"اَللَّهُمَّ رَبَّ الْسَّمْوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اِكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ ، وَ كَيْفَ شِئْتَ، وَ مِنْ أَيْنَ شِئْتَ. انوار مستع وشام الله (56) کا شام کے اذکار

حَسْبِيَ اللّهُ لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّهُ لِمَنْ حَسْدِيْ حَسْبِيَ اللّهُ لِمَنْ حَسَدَيْ حَسْبِيَ اللّهُ لِمَنْ حَسَدِيْ حَسْبِيَ اللّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّهُ لَا إِلّهَ إِلّا هُوَ عَلَيْهِ تَوْكُلْتُ وَهُو رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ" اللّهُ لَا إِلٰهَ إِلّا هُوَ عَلَيْهِ تَوْكُلْتُ وَهُو رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ"

ترجمہ: اے اللہ اے سالوں آسانوں اور عظیم حرش کے پروردگار ہمیرے ہمراہم کام
کیلئے کافی ہوجاجس طرح توجاب، جس جگہ سے توچاہے اور جہاں کہیں توچاہے۔
اللہ میرے دین کیلئے کافی ہے، اللہ میری ویزا کیلئے کافی ہے، اللہ میری قکروں کیلئے کافی ہے، اللہ میری اللہ میری اللہ میری اللہ میری جانب سے اس مخص کیلئے کافی ہے جو مجھ پر ذیاوئی کرے، اللہ میری جانب سے اس مخص کیلئے کافی ہے جو مجھ سے حسد کرے، اللہ میری جانب سے اس مخص کیلئے کافی ہے جو مجھ سے حسد کرے، اللہ میری جانب سے اس مخص کیلئے کافی ہے جو میرے خلاف بری چاں چا، اللہ میرے لئے کافی ہے جو میرے خلاف بری چاں چا، اللہ میرے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے قبر میں (منظر کیلیر سے) سوال سے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے بالہ کی معبود تریس، اسی پر میں گردنے کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے باس کے سواکوئی معبود تریس، اسی پر میں گردنے کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے باس کے سواکوئی معبود تریس، اسی پر میں گردنے کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے، اس کے سواکوئی معبود تریس، اسی پر میں گردنے کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے، اس کے سواکوئی معبود تریس، اسی پر میں گردنے کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے، اس کے سواکوئی معبود تریس، اسی پر میں گردنے کے وقت، اللہ میں میں کیا الک ہے۔

انوار صبح وشام کھ (57) کھ شام کے انکار

تعالی أس کے غم اور فکر کو دور کر دیتے ہیں۔(مکارم الاخلاق للخرائعلی:1037)
اور "خسٹینی اللّٰہ" سے آھے کے کلمات کی قشیلت حدیث میں بید ذکر کی گئے ہے کہ:
جو شخص نمازوں کے بالخصوص فیجر کی ٹمرز کے بعد مذکورہ کلمات پڑھ لے اوّ اللّٰہ تبارک و
تعالیٰ اس کیلئے دنیاو آخرت کے وہ تمام مراحل جو اِس دُعاء میں ذکر کے گئے ہیں ان میں
کافی ہوجاتے ہیں۔(نوادرالاصول، عمیم ترندی: 274/2)(الدر المنثور: 390/2)

(24) - "حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ":

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَرْشِ الْعَرْشِ الْعَرْشِ الْعَرْشِ الْعَطْيْمِ" (سات مرتبه)

فاندہ: ندکورہ کلمات صبح شام پڑھنے والے کے بارے میں منقول ہے: " حَقَفَ اللَّهُ اللَّهُ مَا أَهَدَه " لِيعِن أَس كے ہر اہم كام كيلئے كفايت ہوجائے گی۔ (ابوداؤد: 5081)

(25) - "بِسْمِ اللهِ عَلَى نَفْسِيْ وَدِيْنِي بِسْمِ اللهِ عَلَى اَهْلِيْ":

"مِسْمِ اللهِ عَلَى نَفْسِيْ وَدِيْنِي بِسْمِ اللهِ عَلَى آهْبِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ فِسْمِ اللهِ عَلَى آهْبِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ فِسْمِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى مَا اَعطَانِيْ، اللهُ اللهُ رَبِيْ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَ أَعَنُ وَ أَجَلَّ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا اِللهَ غَيْرُكَ اللّهُمَّ إِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِ كُلِ جَبَارٍ عَنِيْدٍ ، فَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِ جَبَارٍ عَنِيْدٍ ، فَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِ جَبَارٍ عَنِيْدٍ ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُو رَبُّ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُو رَبُّ

انوارِ مسیح و شام کے انکار ا

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ"

ترجمہ: الله تعالى كے نام كے ساتھ ميرى جان اور دين كى حفاظت ب، الله تعالى بىك نام سے میرے اہل و مال اور اولا دکی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ ہی کے نام اُن سب نعتوں کی حفاظت ہے جو میرے پرورد گارنے مجھے عطاء فرمائی ہوئی ہیں ،اللہ تعالیٰ ہی میر ا پرورد گارہے، میں اُس کے ساتھ مسی مجمی چیز کوشر یک ٹیس کر تا۔ اللہ تعالیٰ سبے بر اہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اس چیز پر غالب اوربلند مرتبه ہے جسسے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ آپ کا پناہ ویا ہو امعرز ہے اور آپ کی تعریف بلندہے، آپ کے سواکوئی معبود فیس۔اے اللہ!میں آپ کی پٹاہ لیتا ہوں اسپے انس کے شرسے ،اور سرکش شیفان کے شرسے اور ہر ظالم ،ضدی ك شرے _ كر سى مى اكر يەلوك مند موزين تو (اك رسول اان سے)كهد دوكد میرے لیے اللہ بن کافی ہے، اس کے سواکوئی معبود ٹھیں ، اس پر میں نے مجمر وسد کیا ہے اور وہی عرش مظیم کا مالک ہے۔ بے شک میر اپر ورو گار اللہ تعالیٰ ہے جس نے كتاب كوا تارااوروبى نيك لوگول كامد د گارب_

فائدہ: یہ حفاظت کی ایک بہترین دُعاء ہے جس میں بہت بی جامع اور خوبصورت انداز میں حفاظت کی دعائیں جمع کی گئی جیں، اور اس کا پکھ حصد روایات میں بھی ہے، مثلاً حدیث میں ہے: کسی مخض نے آپ مَلَا اللّٰهِ اللهِ اور جیش آنے والی آفات کا تذکرہ کیا تو آپ مَلَا اللّٰهِ اللهِ عَلٰی معلی کے وقت میں یہ کلمات:"بِسْم اللّٰهِ عَلٰی انوار صبح وشام 🟶 (59) 🕸 شام کے انکار

اور یہی وہ کلمات ہیں جو نبی کر میم مَثَلَّ اللَّهُ اللَّهِ معیشت کے تنگ ہونے پر گھر سے نکلتے ہوئے پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ (بن سن:350)

اس کے عدوہ ذعاء میں مذکورہ کلمات "الله الله رَبِّي لا الشراف بِهِ شَيْعاً"وہ مبارک کلمات ہیں جن کو نبی کریم مناظیظ کے حضرت آساء بنت محمیس طالعبا کو مصیبت و پریشانی کلمات ہیں جن کو نبی کریم مناظیظ کے مضرت آساء بنت محمیس طالعبا کو مصیبت و پریشانی کے موقع پر بردھنے کی تلقین فرمائی تنقی۔ (ابوداؤد:1525)

(26)—"اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ":

"اَللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوٰذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ"

ترجمہ:اے اللہ!اے آسانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے،غیب و حاضر کی تمام ہاتوں کو جاننے والے،ہر چیز کے پر ورد گار اور مالک! میں گواہی ویتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیر کی پٹاہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شریعے اور شیطان کے شراور اُس کے شرک (میں مبتلاء کرئے)ہے۔

فاندہ: یہ وہ مبارک دعاء کے کلمات ہیں جو ٹبی کریم مُثَلَّ فَیْنَوَّم نے صبح ، شام اور یستر پر جاتے ہوئے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ (ابوداؤو:5067) (27)—"ٱللَّهُمَّ عَافِيْ فِي بَنَنِيْ، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِيْ":

"ٱللَّهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ، ٱللَّهُمَّ عَافِنِيْ فِي سَمْعِيْ، ٱللَّهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَصَرِيْ، لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُ بِكَ مِنَ الْحُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ["]

ترجمہ:اے اللہ امیرے جسم میں عافیت نصیب فرماراے اللہ امیرے کانول میں عافیت نصیب فرما۔ اے اللہ بمیری آگھ میں عافیت نصیب فرما۔ تیرے سواکوئی معبود مبيس اسے الله اکفريس مبتلاء جونے اور فقر كاشكار ہونے سے ميس تيرى پناه چاہتا جون، اے اللہ ایس قبرے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سواکوئی معبود عمیں۔

فانده: ني كريم مَا أَنْ يَرِيم مَا أَنْ يَرِيم مَا أَنْ يَرِيم مَا مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن م

(28)-"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الثُّنْيَا وَالْآخِرَةِ":

"ٱللُّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، ٱللُّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي وَ دُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اَللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، وَاحْفَظْنِيْ مِنْ ۚ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِيْنِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْتِي، وَ أَعُودُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتَى "

ترجمہ: اے اللہ! میں مجھے سے دنیا و آخرت میں عفو و در گزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھے سے اینے دین ، دنیا، الل اور مال میں عقو و در گزر اور عاقبت کا انوارِ صبح وسنام کھ (61) کھ شام کے اذکار

سوال کر تاہوں۔ اے اللہ امیرے عیوب کی پر دہ پوشی فر، میرے خوف کو آمن میں تبدیل فرما اور حفاظت فرمامیرے سامنے ہے میرے پیچھے ہے، میرے دائیں جانب سے اور میر کی بھی جانب سے اور میر کے اوپر سے ، اور میں تیر کی عظمت کی پڑہ چاہتا ہوں اِس بات سے کہ میں اپنے نیچے کی جانب سے ہلاک کیا جاؤں۔

فانده: إن مذكوره كلمات كالصبح و شام ايتمام كرنا چاہيئے، حديث ميں آتا ہے: نبی سريم مَنْ الْفِيْزِم صبح شام إن كلمات كوسمجى ترك نبيں فرمايا كرتے تنصه (اين ماجہ: 3871)

(29) - "رَبِّيَ اللَّهُ الَّذِيْ لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ الْعَلَّى الْعَظِيمُ":

رَبِّ اللهُ الَّذِي لَا إِلهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَهُوَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللهُ كَانَ ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللهُ كَانَ ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ الله قَدْ أَحَاطَ بِكُلِ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ أَنَّ الله قَدْ أَحَاطَ بِكُلِ شَيْءٍ عَلْمًا"

ترجمہ جمیر اپر وردگار اللہ ہے، جس کے سواکوئی معبود شیں ، وہ بلند وبرتر اور عظمت والا ہے ، اللّٰہ پر ہی میں نے بھر وسد کیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے ، جو اللّٰہ نے چاپادہ ہوااور جو اُس نے شیں چاپاوہ شمیں ہوا، میں جات ہوں کہ اللّٰہ ہر چیز پر قادر ہے ، اور رہے کہ اللّٰہ تعالیٰ نے ہر چیز کاعلم کے اعتبار سے إحاطہ کرر کھاہے۔

فانده: إن كلمت كى قصيلت بية ذكر كى مملى به كد إن كو مبع شام كمن وال أس دن مرجاع الوجات مين والله أس دن مرجاع الوجات مين داخل مو كار (عمل اليوم والليلة لابن السنى: 42)

اِس ہے ملتے جیتے الفاظ پر مشتمل ایک اور بھی ڈعاء حدیث میں ذکر کی گئی ہے ، اُسے مجمی

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأَ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرً، وَّ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"

ترجمہ: الله كى ذات پاك ہے اور تمام تعریفیں اس كيلئے ہے، اور توت صرف الله عى كى جانب سے ہے،جو اللہ نے جاہا وہ ہو گیا اور جو اُس نے شہیں جاہا وہ شہیں ہوا، میں جانتا موں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ تعالی نے ہر چیز کاعلم کے اعتبارے إحاطه کرد کھاہے۔

فانده:"مَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِيَ،حُفِظ حَتَّى يُصْبِحَ"إِن كُمات كوثام كوكهني والاصبح تك محفوظ ومأمون ربتاب_(سن كبرى نسائي:9756)

(30) - "يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي ":

"يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَىٰ نَفْسِيْ طَرَفَةً عَيْنٍ"

ترجمہ: اے وہ ذات جوسد از ندہ ہے اور ساری کا نات سنجالے ہوئے ہے! میں تیری رحمت سی سے فریاد طلب کرتا ہوں،میرے تمام آحوال کی اِصلاح فرما اور ایک پلک جھینے کے برابر مجی مجھے میرے قس کے حوالدنہ فرما۔

فافده: في كريم من المنظم في الني بين حضرت فاطمد ولا في كلمات سكمات سعمات عند اور أثيس إن كلمات كومبح شام يزهن كي وميت كي تقى (متدرك مام: 2000)

انوار مسیح وستام کھ (63) کھ شام کے انکار

اے وہ ذات جو سداز ثدہ ہے اور ساری کا کنات سنجالے ہوئے ہے! تیری رحمت بی سے فریاد طسب کر تاہوں۔(ترندی:3524)

(31)-"اَللُّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي":

"اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي ، وَ أَنَا عَبْدُكَ ، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَبْدُ وَ وَعْدِكَ مَا الْمَنْتُ عِلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَنْوبِي الَّتِي اسْتَطَعْتُ ، أَنُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِدُنُوبِي الَّتِي السَّتَطَعْتُ ، أَنُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِدُنُوبِي الَّتِي السَّتَطَعْتُ ، أَنُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِدُنُوبِي الَّتِي اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّه

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لئے ہی ساری تعریفیں ہیں، تیرے سواکوئی معبود ٹہیں، تومیر ا رب اور میں تیر ابندہ ہوں، میں تجھ پر اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ایمان لایا، میں انوارِ مسیح وشام (64) کا شام کے اذکار ا

نے اپٹی اِستظاعت کے مطابق تیرے عہد اور وعدہ کے (پوراکرنے کے) ماتھ شام کی اس تیری جانب رجوع کر تاہوں اپنے عمل کے شرسے اور تجھے سے اپنے گناہوں کی معافی شیری جانب رجوع کر تاہوں اپنے عمل کے شرسے اور تجھے سے اپنے گناہوں کی معافی شیری کرسکتا۔

فائدہ: حصرت ابوامامہ رفائقہ فرماتے ہیں کہ ہی کریم سائٹ فرماتے ہیں کہ میں کریم سائٹ فرماتے ہیں اس میں جیں: جس نے یہ لاکورہ بالاکلمات شام کے وقت تین مر تبہ پڑھے، پھر اُس رات میں انقال کرجائے تو وہ ضرور جنت میں واقل ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ سائٹ فرماتے پر مشم کھاتے سے اِتاکی اور چیز پر شم نہ کھاتے ، اور آپ سائٹ فرماتے اللہ کی قشم! اگر پر مشم کھاتے جین گفتہ اللہ کی قشم! اگر وگی بندہ شام کے وقت یہ توان فالما جین گفتہ یہ تو وہ جنت میں کوئی بندہ شام کے وقت یہ کلمات پڑھے اور پھر اُسی رات انقال کرجائے تو وہ جنت میں واظل ہوگا۔ (طبر انی اوسط: 3096)

(32)- مسورة البقرة كى دس آيات":

سورة البقرة" الم " س "مُفْلِحُونَ " تك

"آية الكرس" اوراس كے بعد كى دوآيتيں " هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ" تك "لِلْهِ مَا فِي السَّمَا وَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ " سے سورت كے آثر تك فافد 8: حضرت سيدنا عبد الله بن مسعود رُقَالِنْهُ فرماتے ہیں: جس نے دن كے شروح مل سورة البقره كى (لَمْ كوره بالا دس) آيتيں بڑھ ليس توشيطان شام تك اس كے قريب نہيں آسكا، ويس آسكا، ويس آسكا، اور إن آيات كا پڑھے والا البيخ كمر اور مال ہيں كو كي ناپينديده و ناكوار بات نه ديكھے گا، اور إن آيات كا پڑھے والا البيخ كمر اور مال ہيں كو كي ناپينديده و ناكوار بات نه ديكھے گا،

انوار صبح وشام کھ (65) کھ شام کے اذکار

اوريه آيات كسى مجنون پر پڑھ لى جاكيل توأسے افاقه موج ئے۔ (شعب الايمان: 2188)

(33)-"اَللَّهُمَّ رَبَّ السَّمْوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ":

"ٱللُّهُمَّ رَبِّ السَّمْوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَىٰٓ أَحَدُ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ ، عَزَّ جَارُكَ ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَ لَا إِلَّهَ غَيْرُكَ ، وَ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ" ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسانوں اُن تمام چیزوں کے پرورد گار جن پر وہ آسان سامیہ قلن ہیں ،اور اے زمینوں اور اُن تمام چیزوں کے پرورد گار جنہیں اُن زمینوں نے اُٹھ یا جواہے، اور اے شیطانوں اور اُن تمام چیزوں کے پرورد گار جنہیں اُن شیاطین نے گمر اہ کیا ہے، تو مجھے اپنی ساری کی ساری مخلو قات کے شر سے پناہ دیدے اِس بات سے کہ اُن میں سے کوئی مجھ زیاد تی یا ظلم کرے ، تیری پناہ غالب ہے ، تیری تعریف بہت بڑی ہے .ور تیرے علاوہ کوئی معبور ٹہیں اور معبود صرف توہی ہے۔ فانده: يه دُه و نبي كريم مَنَا لَيْنِكُم نه بسترير جات ہوئے سونے سے يہلے يرجے كى تعليم دی ہے۔(ترمذی:3523) ور حفاظت کے اعتبار سے اِس کا معنی اتنا خوبصورت اور بہترین ہے کہ .گر صبح اور شام بھی پیر ڈعاویڑھ کی جائے توبہت ہی خوب ہے۔

(34)—"فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِيْنَ تُمْسُونَ وَحِيْنَ تُصْبِحُونَ":

"فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي

انوارِ مستع وشام الله (66) الله الله كم الذكار ال

السَّمْوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ ثُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُخْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ''۔(مورةالرّم:18:17)

ترجمہ: الہذ الله کی شیع بیان کرواس وقت مجی جب تمہارے پاس شام آتی ہے اور اس
وقت مجی جب پر مبع طلوع ہوتی ہے اور اس کی حمد ہوتی ہے آسانوں بیس مجی اور زبین
میں مجی اور سورج ذھلنے کے وقت مجی (اس کی شیع کرو) اور اس وقت مجھ جب تم ظہر کا
وقت آتا ہے۔وہ جاند ار کو بے جان سے نکال لا تا ہے اور بے جان کو جاند ارسے نکال
لا تا ہے اوہ وہ زبین کو اس کے مر دہ ہوجانے کے بعد زندگی یخشا ہے اور اس تم کو
(قبر دل سے) نکال لیاجائے گا۔

فاندہ: ذکورہ تنوں آیات کے پڑھنے کی صدیث میں یہ فضیلت یہ ذکر کی گئی ہے کہ "أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْهِ فَ ذَلِكَ "لِعِنْ أَسَ دان کے چھوٹے ہوئے آمام معمولات کی طافی ہوجائے گی۔(ابوداود:5076)

(35)-"سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ":

"سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلهِ مِثْلَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلَا حُوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللهِ مِثْلَ ذٰلِكَ"

ترجمہ: الله كيليج شبيج ہے أن تمام مخلو قات كى تعد اوكے برابرجوأس نے آسان ميں پيدا

ا انوار صبح وسنام کھ (67) کھ شام کے اذکار

(36)—" الإخلاص+ الفلق+ الناس":

قرآن كريم كى آخرى تين سورتيل جن كو معَوِّدات بهى كها جاتا ہے يعنی "سورة الإخلاص، سورة الفاق اور سورة النّاس" (تين تين مرتب)

فائدہ: ندکورہ تینوں سور توں کے پڑھنے کی فضیات صدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے کہ "تَکُفِیكَ مِنْ گُلِ سَنَيْءِ "بعنی تمہارے سے ہر قشم کی چیزوں سے کفایت ہوجائے گی۔(ابوداؤو:5082)

وْدُعَاءِ انْس بِن مِلْكَ الْأَكَّارُ ﴾

بشم الله الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

بِشِمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ، فِشِمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، فِشِمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. فِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللَّهِ خَتَمْتُ وَ بِهِ آمَنْتُ، فِشِمِ اللَّهِ أَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ، يِسْمِ اللهِ عَلَى قَلْبِي وَ نَفْسِيْ، بِسُمِ اللهِ عَلَى عَقْبِيْ وَ ذِهْنِيْ، بِشْمِ اللهِ عَلَى أَهْلِيٰ وَ مَالِيْ، هِسُمِ اللهِ عَلَى مَا أَعْطَانِيْ رَبِّيْ، هِسْمِ اللهِ الشَّافِي، هِسُمِ اللهِ الْمُعَافِي، هِسْمِ اللهِ الْوَافِي، هِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئً فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، هُوَ اللهُ، اللهُ رَبِّي لَا أُشْرِكَ بِهِ شَيْئاً، اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ ٱكْبَرُ. اللهُ ٱكْبَرُ، اللهُ ٱكْبَرُ، وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ . أَسْأَلُكَ اللُّهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ .عَزَّ جَارُكَ ، وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَلَا اِللَّهُ غَيْرُكَ . اَللُّهُمَّ اِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِين . وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارِ عَنِيْدٍ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءِ سُوْءٍ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَاتَةٍ أَنْتَ آخِذُ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ. وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ حَفِيْظً ﴿ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتُوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ﴾ اللهُمَّ اِنِي أَسْتَجِيْرُ بِكَ ، وَ أَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْعٍ خَلْقِكَ ، وَ كُلِّ مَا فَنْ كُلِّ شَيْعٍ خَلْقِكَ ، وَ كُلِّ مَا ذَرَاْتَ وَبَرَأْتَ وَ لَلْفِكَ. وَ أَخْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ ، وَأُفَوِضُ أَمْرِى الَيْكَ. وَ أُقَدِّمُ ذَرَاْتَ وَبَرَأْتَ وَ أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ ، وَأُفَوِضُ أَمْرِى الَيْكَ. وَ أُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ فِي يَوْمِيْ هٰذَا ، وَ لَيْلَتِيْ هٰذِهِ ، وَ سَاعَتِيْ هٰذِهِ وَ شَهْرِيْ هٰذَا

هِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدُ اَللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَدُ وَلَمْ يَكِنُ اللهِ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدُ ﴾. عَنْ أَمَامِيْ

فِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدُ اللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَدُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوا أَحَدُ ﴾. مِنْ خَلْفِيْ

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدُ اللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَدُ وَلَمْ يَكِدُ وَلَمْ يَكِدُ وَلَمْ يَكِنُ لَمْ يَكِدُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوا أَحَدُ﴾. عَنْ يَمِيْنَيْ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْم ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدُ اللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَدُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوا أَحَدُ ﴾. عَنْ شِمَانِيْ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدُ اللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَالِدُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوا أَحَدًى. مِنْ فَوْقِيْ

وَمُ يُولُدُ وَلَمْ يَكُنُ الرَّحِيْمِ ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدُّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَدُ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدُ ﴾. مِنْ تَحْيِيْ الوارِمسيع وشام الله (70) الله المنطق النس

مِسْمِ اللهِ الرَّخُمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمْوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الْذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِنْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُعْفِيهُ إِلَّا بِمَاشَاءَ وَسِعَ كُرْسِينَةُ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَتُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾ السَّمْواتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَتُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾ وَلَا يَتُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُو الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَالْعَزِيرُ وَالْعَلِيمُ اللهُ اله

ترجمہ: شروع کر تاہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہر بان نہایت رحم والا ہے، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت ما نگٹا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے حفاظت چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے حفاظت چاہتا ہوں میں کوئی چیز نقصان شیس پہنچاسکی، میں ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسان میں کوئی چیز نقصان شیس پہنچاسکی، میں نے اللہ تعالیٰ کی نام پر محتم کیا، میں اسی پر ایمان اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کی نام کے ساتھ میں نے صبح کی ،اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دل اور جان کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میرے دل اور جان کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میرے دل اور جان کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کے دل اور جان کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کے دل اور جان کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کی حفاظت ہیں کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میر کی عقل و ڈیمن کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میں کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میں کی حفاظت ہیں کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میں کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ میں کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ میں کی حفاظت ہے ، اللہ تعالیٰ کی حفاظ ہے ، اللہ تعالیٰ کی حفاظ ہے ، اللہ تعالیٰ کی حفاظ ہے ، اللہ تعالیٰ کی

انوارِ صبح وشام ۱۹۵ ۱۹۹ دعلی انس

ہے، الله تعالیٰ ہی کے نام اُن سب نعتوں کی حفاظت ہے جو میرے پرورو گارنے مجھے عطاء فرمائی ہوئی ہیں ، اللہ تعالی ہی کے نام سے حفاظت ہےجو شفاء دینے والا ہے،مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔اللہ تعالی ہی کے نام سے حفاظت ہے جس کے نام کے ساتھ زمین واسان میں کوئی چیز نقصان میں رہواسکتی، وہ بى خوب سننے والا اور جانعے والا ہے، وہ اللہ تعالى ہے، اللہ تعالى مير اير ورد كار ب، من اس کے ساتھ مسی بھی چیز کو شریک نہیں کر تا۔اللہ تعالی سب سے بڑا ہے،اللہ تعالی سب سے بڑا ہے،اللہ تعالی ہر اس چیز پر غالب اور بلند مر تبہ ہے جس سے میں خوف کھاتااور ڈر تاہوں۔

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی اُس بھلائی کا سوال کر تاہوں جو آپ کے سواکوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہو امعزز ہے اور آپ کی تحریف بلندہے، آپ کے سواکوئی معبود نہیں۔اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر حکمران کے شرسے ،اور سر کش شیطان کے شرسے ، اور ہر ظالم ،سر کش ،صدی کے شرسے اور ہر بر بری قسمت کے تیم ہے۔ اور ہر زمین پر چلنے والے کے شرسے ،جو آپ کے قبضے میں ہے(ان سب کے شرے آپ کی بناہ لیتا ہوں)،بیٹک میرا پروردگار سید حی راه پر (چلنے سے بی ماتا) ہے ، (اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر گلبان ہیں ، ب شک میر ایروردگار الله تعالی ہے جس نے كتاب كو أتارا اور وہى نيك لوگول كا مدو كار ہے،اے اللہ! اس آپ کی پناہ جا ہتا ہوں،اور آپ کو ہر اس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آل بناتاہوں، اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہراس چیز سے جو آپ پیدافرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپر د کرتا ہوں اور میں اپنے اِس دن ،اِس رات،اُس گھڑی اور اِس مہینے میں(آپ کو اینے) آھے کر تاہوں۔

شروع كر تابول الله ك نام سے جو برا امبر بان تهايت رحم والا مهد كهد دو: "بات بيد ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ بی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں ،وہ کسی کا مختاج ٹہیں ، نیداس کی کوئی اُولا د ہے ، اور نیہ وہ کسی کی اُولا د ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی

سورہ اِخلاص میرے مامنے سے سورہ اِخلاص میرے پیچیے س سورہ اِخلاص میرے دائیں جانب سے سورہ اِخلاص سبائیں جانب سے س سورہ اِخلاص میرے اُویر سے سورہ اِخلاص میرے نیچے سے س (آیة الگرسی) شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہریان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سواکوئی معبود نہیں ، جو سمد از ندہ ہے ، جو بوری کا کنات سنجالے ہوئے ہے ، جس کو نہ مجھی او کھ گلتی ہے،نہ نیند۔ آسانوں میں جو پیچھ ہے(وہ بھی)اور زمین میں جو پیچھ ہے(وہ مجمی)سب اس کا ہے۔ کون ہے جواس کے حضور اس کی اِجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرسکے ؟ وہ سارے بندوں کے تمام آھے ویجھے کے حالات کو خوب جانتاہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں ٹیس لاسکتے ، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔اس کی گرسی نے سارے آسانوں اور زمین کو تھیر اہوا ہے،اور اِن دونوں کی تلہبانی ہے اُسے ذرا بھی بوجھ عبیں ہوتا،اور وہ بڑاعالی مقام،

شروع الله کے نام سے جوبر امہر بان نہایت رحم والا ہے۔اللہ نے خود اِس بات کی گواہی

صاحب عظمت ہے۔

انوارِ مسيح وشام ۱۹۵ ۱۹۹ دعلم انس

دی ہے اور فرشتوں اور اال علم نے بھی کہ اُس کے سواکوئی معبود نہیں جس نے
اِنصاف کے ساتھ (کا تنات کا) اِنظام سنجالا ہو اہے اس کے سواکوئی عبادت کے لاکق
ثبیں جس کا اِقتدار بھی کا ال ہے، حکمت بھی کا مل۔ سمات مر تبدیز حییں۔
اور ہمارے پروردگار نے جو پچھ فرمایا ہے ہم اُس پر گواہ ہیں۔ پھر بھی اگر بیدلوگ منہ
موڑیں تو (اے رسول!ان ہے) کہد دو کہ: "میرے لئے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا
کوئی معبود شیس، اُس پر میں محروسہ کیا ہے، اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔"۔
سات مر تبدیز حییں۔

فاندہ: یہ دُعاءِ آئس کے کلمات ہیں اِن کی فضیلت کو سی کھنے کیلئے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرماین:

[النوار صبح و شاه (74) ۱۹ دعاء انس

إسلام كا وهمن ب، تون الله ك وشمنول كى عرفت افزائى كى باور الله تعالى ك دوستوں کو ذکیل کیا ہے۔ جاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تھے کس لئے باایا ہے؟ فرمایا: نبیس معلوم! حجاج نے کہا: میں تھے بُری طرح قتل کرنا جاہتا ہوں احضرت انس ین مالک والفخذ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صبح ہونے کا یقین رکھتا او اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول الله منگافینائے کے فرمان میں شک کرتا کہ اُنہوں مجھے ایک دُعاء سکھائی تھی اور فرمایا تھا:جو بھی صبح کے وقت بید دُعاء کرے گاأس کو تکلیف پہنچانے یر کوئی شخص قادر نہیں ہوسکے گا اور ند کسی کو اس پر قدرت حاصل ہوسکتی ہے اور میں آج میں وعاء کرچکاہوں۔ جاج نے کہا: میں جاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعاء سکھادیں۔ فرمایا: تُواس كا الل تبيس إحجاج نے كها ان كاراسته حجور دو، يعنى ان كو جانے دواجب حضرت انس بن مالک رفی من وہاں سے لکے تو دریان نے جیاج سے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی بِصلاح كرے، آب توكى دنوں اس كى حلاش ميں منے،جب آب نے أن كو ياليا تو أن كو جھوڑ دیا؟ تجاج نے کہا: اللہ کی مشم ایس نے اُن کے کندھے پر دوشیر دیکھے،جب بھی میں اُن سے تفتگو کر تا تھا وہ میری طرف لیکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا جاہتے ہوں) تو اگر میں اُن کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟ پھر حضرت انس بن مالك رالله في وفات كاوفت قريب آياتو أنهول في ده دُعالية بين كوسكما في جواوير ذكر كى حكى بير اين السنى - كنز العمال - المتطرف ، بحواله " دْعاءِ انْس بْن مالك "موّلفه سحمروي)